انار کا درخت

سلسلۂ مالیاتی خواندگی - فنانشل لٹریسی سیریز، درجہ دوئم (عمر 9 سے 12 سال)

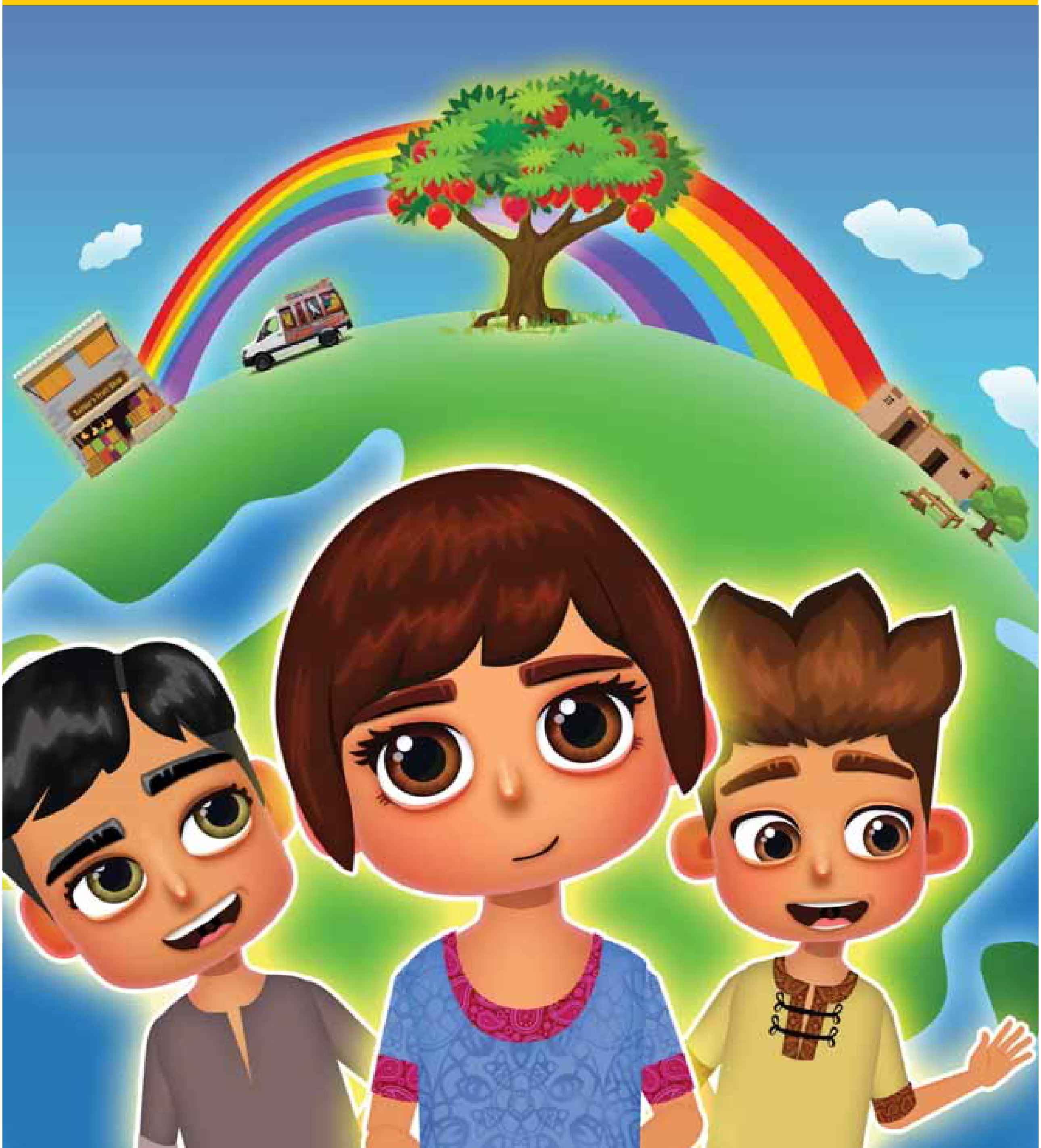

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایشین ڈیولپمنٹ بینک کا ایک مشترکہ منصوبہ

کاپی رائٹ© 2019 اسٹیٹ بینک آف پاکستان

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اِس کتاب یا اِس کے کسی بھی حصے کو کسی بھی انداز میں نقل یا شائع کرنا، سوائے مختصر اقتباسات کے، جو کتاب کا جائزہ لینے کے لیے استعمال ہوں، ناشر کی واضح تحریری اجازت کے بغیر ممنوع ہے۔

بینکنگ سروسز کارپوریشن کے تعاون سے پاکستان میں شائع کی گئی ہے۔

سنِ اشاعت، 2019

---

www.nflpy.pk

www.facebook.com/nflpypk

www.twitter.com/nflpypk

NFLP-Y کے آن لائن تعلیمی پورٹل تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ملاحظہ فرمایئے:

http://bit.ly/nflpy

فہرست

سلسلۂِ مالیاتی خواندگی - فنانشل لِٹریسی سیریز ii

کتاب کا طریقۂِ استعمال iii

انار کا درخت 1

انار کا درخت – عملی کتاب 8

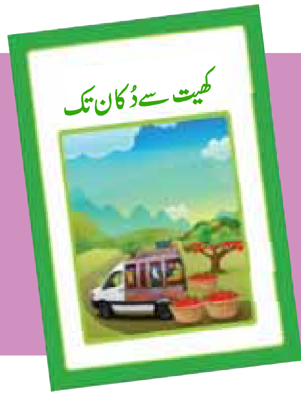

کھیت سے دکان تک 24

کھیت سے دکان تک – عملی کتاب 31

انار کا باغ 55

انار کا باغ – عملی کتاب 61

فرہنگ 74

جوابات 77

سلسلۂ مالیاتی خواندگی – فنانشل لِٹریسی سیریز

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سلسلۂ مالیاتی خواندگی – فنانشل لِٹریسی سیریز (NFLP-Y ، یا قومی مالیاتی خواندگی پروگرام برائے نوجوانان) کے درجہ دوئم (انار کا درخت) میں خوش آمدید۔ چار کتابوں کے سلسلے کی یہ دوسری کتاب ہے، جس کا مقصد بچّوں اور نوجوانوں کو مالیاتی منصوبہ بندی کے اصولوں کو سمجھنے اور اِن کا روزمرّہ زندگی میں اطلاق کرنے میں مدد دینا ہے۔

اِس کتاب میں آپ دو خاندانوں کی کہانیوں کے بارے میں پڑھیں گے، جو اُن کے مالیاتی اور تجارتی معاملات سے نمٹنے پر مشتمل ہے۔

مالیاتی خواندگی، ایک شخص کی اِن معاملات کی سمجھ بُوجھ اور ان کو سنبھالنے کے ہنر کا نام ہے۔ جن میں بچت کرنا، آمدنی کو سنبھالنا، اخراجات کو قابو میں رکھنا، سرمایہ کاری کرنا، اُدھار لینا، بجٹ بنانا، اور منصوبہ بندی کرنا شامل ہیں۔ ایک ایسا شخص جس کو مالیاتی معاملات کی سمجھ بُوجھ ہوگی، وہ اپنے آج اور کل کے لیے بہتر مالیاتی منصوبہ بندی اور فیصلے کرے گا۔ مالیاتی خواندگی میں مہارت سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

اِس کہانی کے کردار، اپنی زندگیوں کے مختلف مرحلوں میں، مالیاتی اور تجارتی معاملات کے حوالے سے، مختلف مسائل سے نمٹتے ہیں۔ کہانی پڑھتے ہوئے آپ جانیں گے کہ ہمارے کردار کس طرح اِن مسائل کو حل کرتے ہیں۔ آپ اور آپ کے گھر والے مل کر اِس کتاب سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

اِس سلسلے کی کتابوں میں شامل ہیں:

- سلسلۂ مالیاتی خواندگی، درجہ اوّل (ایک انار، دو انار) عمر 5 سے 8 سال
- سلسلۂ مالیاتی خواندگی، درجہ دوئم (انار کا درخت) عمر 9 سے 12 سال
- سلسلۂ مالیاتی خواندگی، درجہ سوئم (انار کا رَس) عمر 13 سے 17 سال
- سلسلۂ مالیاتی خواندگی، درجہ چہارم (انار کا کاروبار) عمر 18 سے 29 سال

اگر آپ کو یہ کتاب پسند آئے، تو ہم چاہیں گے کہ آپ اِس سلسلے کی تمام کتابیں پڑھیں۔

ہم دعا گو ہیں کہ یہ مطالعہ آپ کے لیے خوش آئند ثابت ہو، اور زندگی کے ہر موڑ پہ کامیابی آپ کے قدم چُومے!

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایشیئن ڈیولپمنٹ بینک کا ایک مشترکہ منصوبہ

کتاب کا طریقۂ استعمال

عزیز طلباء اور والدین،

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سلسلۂ مالیاتی خواندگی – فنانشل لِٹریسی سیریز (NFLP-Y) کے درجہ دوئم : انار کا درخت میں خوش آمدید۔

پیسوں کے بہتر استعمال کے بارے میں جاننا سب کی ضرورت ہے، جس میں آمدنی، اخراجات، بچت کرنا، اُدھار لینا، منصوبہ بندی، اور دیگر بہت سی باتیں شامل ہیں! یہاں پیسوں کے معاملات سنبھالنے کے بارے میں سیکھنے کے لیے تفریحی اور آسان طریقے دیے گئے ہیں۔

طلباء، ہمیں امید ہے کہ اِس کتاب کو آپ اپنے والدین، بہن بھائیوں، اور دوستوں کے ساتھ مل کر پڑھیں گے۔

والدین، ہمیں امید ہے کہ آپ اپنے بچّوں کے ساتھ اِس کتاب کا مطالعہ کریں گے۔ اِس کے دوران اگر آپ بچّوں سے اپنے ذاتی تجربات کے بارے میں بات کریں، تو وہ بہت کچھ سیکھیں گے۔

یہ کتاب تین کہانیوں اور تین عملی کُتب پر مشتمل ہے، اور ہر عملی کتاب ایک کہانی سے منسلک ہے۔

آئیں، اِن کہانیوں میں موجود کرداروں سے ملاقات کرتے ہیں۔

شہر میں رہنے والے خاندان سے ملیے

شیریں

شیریں کی عمر 10 سال ہے۔ اسکول میں اس کے پسندیدہ مضامین میں ریاضی اور سائنس شامل ہیں۔ اُسے اسکول میں تقاریب منعقد کرنا پسند ہے۔

دانیال

دانیال شیریں کا 8 سالہ بھائی ہے۔ وہ کرکٹ کھیلنے کا شوقین ہے اور اُس کو جانور بہت پسند ہیں۔

صفدر

صفدر، شیریں اور دانیال کے والد ہیں۔ وہ ایک پھلوں کی دُکان کے مالک ہیں۔

رابعہ

رابعہ، شیریں اور دانیال کی والدہ ہیں۔ وہ ایک مقامی اسکول میں ریاضی پڑھاتی ہیں اور اپنے بچّوں کی ہوم ورک کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

گاؤں میں رہنے والے خاندان سے ملیے

علی کی عمر 10 سال ہے۔ وہ شیریں کا کزن ہے۔ اُس کو قدرت کے بارے میں جاننے اور سیکھنے کا بہت شوق ہے۔

نصرت علی کی والدہ اور صفدر کی بہن ہیں۔ نصرت اور اُن کا بیٹا ایک چھوٹے سے گھر میں رہتے ہیں جو اُن کے کھیت کے ایک چھوٹے حصّے پر بنا ہوا ہے۔

عملی کتابیں

عملی کُتب میں موجود مواد کی چار اقسام ہیں:

معلومات

یہ صفحات آپ کو پیسوں سے وابستہ امور کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔

سرگرمی

اِن صفحات پر مختلف مشقیں موجود ہیں۔ اِن کو خود سے یا اپنے والدین، بھائی بہن یا دوستوں کے ساتھ مل کر حل کرنے کی کوشش کریں۔

جوابات

اِن صفحات میں آپ کو تمام مشقوں کے جوابات مل جائیں گے۔

فرہنگ

اِن صفحات میں آپ کو مالیاتی امور سے وابستہ الفاظ کے معانی ملیں گے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ اِس کتاب کو پڑھنا آپ کو بھرپور تفریح دینے کے ساتھ ساتھ آپ کی معلومات میں بھی اضافہ کرے گا۔

دعا گو،

شیریں

انار کا درخت

شیریں اور اُس کا بھائی دانیال، شہر میں رہتے ہیں۔

اِس روشن صبح، وہ اپنے ابّو صفدر اور اپنی امّی رابعہ، کے ساتھ ایک گاؤں میں ہیں۔

وہ اپنے کزن علی، اور اُس کی امّی نصرت، سے ملنے آئے ہیں۔ علی اور نصرت ایک چھوٹے سے گھر میں رہتے ہیں جو کھیت کے ایک چھوٹے حصّے پر بنا ہوا ہے۔

علی بہت خوش ہوتا ہے جب اُس کے کزن اُس سے ملنے آتے ہیں۔ جب سے علی نے اسکول جانا چھوڑا ہے، وہ اپنا وقت گاؤں کے مختلف علاقے گھومنے پھرنے میں گزارتا ہے۔

دو پہر میں علی، شیریں اور دانیال کو گھمانے کے لیے بازار لے کر جاتا ہے۔ بچوں کو گاؤں کا بازار بہت پسند آتا ہے۔

شیریں، اپنا جیب خرچ جمع کرنے کے لیے، ایک خوبصورت سا سجا ہُوا ڈبّا خریدنا چاہتی ہے، دانیال ایک گیند خریدنا چاہتا ہے، اور علی تھوڑا سا حلوہ خریدنا چاہتا ہے۔

بازار جاتے ہوئے راستے میں علی ایک انار کے درخت کے نیچے رُک جاتا ہے اور کہتا ہے "مجھے یہ درخت اور اِس کا

خوبصورت سرخ پھل بہت پسند
ہے۔"
"انار تو بہت مزیدار ہوتے
ہیں۔" دانیال کہتا ہے۔
شیریں پھلوں کو غور سے دیکھتی
ہے۔"اِس کا مالک اِس کے پھل بیچ
کر بہت پیسے کماتا ہوگا۔" وہ کہتی
ہے۔"تمھارے کھیت میں ایسا

درخت کیوں نہیں ہے؟"

علی سر ہلاتا ہے۔ "میں ایک درخت خریدنا چاہتا تو ہوں، لیکن میرے پاس اِس کے لیے پیسے نہیں ہیں۔"

شیریں کہتی ہے "میں اِسے خریدنے میں تمہاری مدد کروں گی! میرے پاس 300 روپے ہیں۔"

علی کہتا ہے "میرے پاس 100 روپے ہیں!"

بچّے ٹہلتے ہوئے گاؤں کی نرسری تک جاتے ہیں۔ علی بھاگ کر اُس کے مالک کو ڈھونڈنے جاتا ہے۔ وہ مالک اور انار کے بارے میں معلومات کے ساتھ واپس آتا ہے۔

مالک اُنہیں بتاتا ہے کہ وہ بیج، ایک پودا یا ایک پورا درخت خرید سکتے ہیں۔

وہ اُنہیں بتاتا ہے کہ بیج سب سے سستے ہیں لیکن وہ شاید اُگیں یا شاید نہ اُگیں۔

مالک یہ بھی بتاتا ہے کہ اگرچہ پودا اور درخت زیادہ مہنگے لگ رہے ہیں، بچّے اِس کا پھل بیچ سکتے ہیں اور اپنے پیسے جلد واپس حاصل کر سکتے ہیں۔

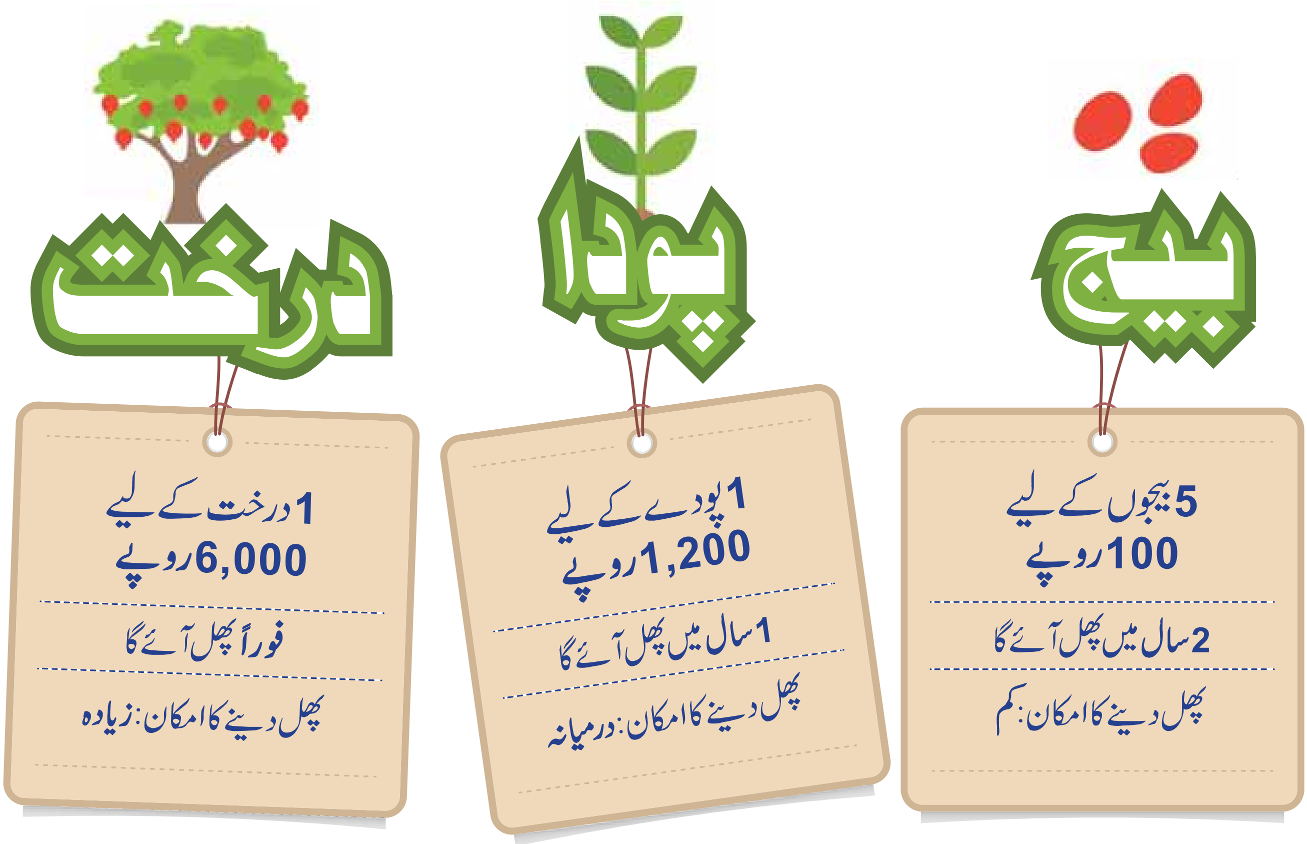

شیریں کہتی ہے "میرے خیال سے ہمیں پودا خریدنا چاہیے۔ یہ پہلے ہی اُگا ہوا ہے۔"

"لیکن تم لوگوں کے پاس اِتنے پیسے نہیں ہیں!" دانیال کہتا ہے۔

علی کہتا ہے "امّی مجھے ہر مہینے 200 روپے دیتی ہیں۔ لیکن مجھے حلوہ خریدنا بہت پسند ہے۔"

"مجھے ہر مہینے 450 روپے ملتے ہیں لیکن میں ایک سَجا ہُوا ڈبا، ایک کتاب اور کچھ اور چیزیں خریدنا چاہتی ہوں" شیریں کہتی ہے۔

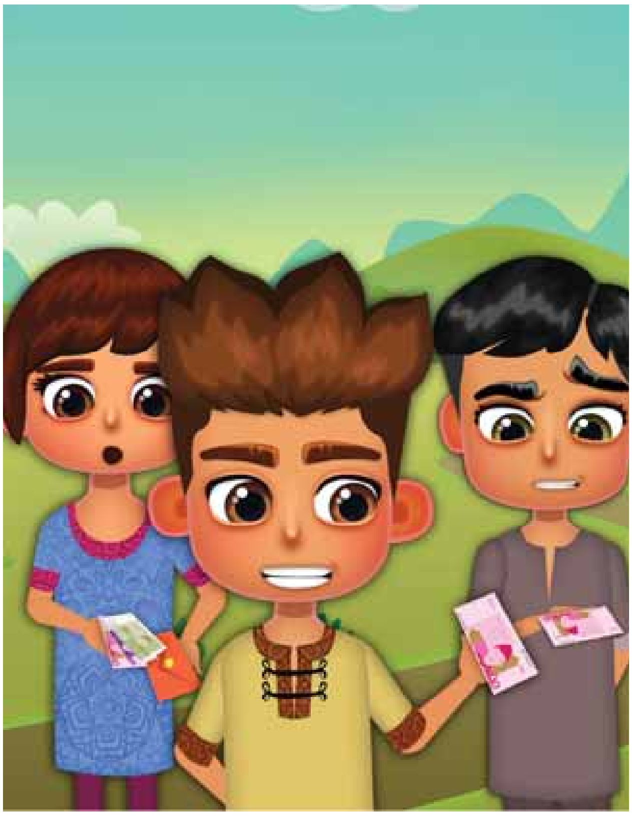

شیریں پیسوں کی بچت کے لیے ایک منصوبہ بناتی ہے۔

"اگر ہم اپنے کچھ پیسے صرف ضروری چیزوں پر خرچ کریں

اور باقی بچالیں، تو دو مہینوں میں ہمارے پاس 1,200 روپے ہو جائینگے!" وہ سمجھاتی ہے۔

علی بہت خوش ہوتا ہے۔ "ہم اپنے پیسے جمع کریں گے اور مل کر 1,200 روپے کا پودا خریدیں گے۔"

بچت منصوبہ
(مقصد: 1,200 روپے)

فرد	موجودہ رقم	پہلے مہینے میں بچت	دوسرے مہینے میں بچت	کُل بچت
شیریں	300	300	300	900
علی	100	100	100	300
ٹوٹل	400	400	400	1,200

دو مہینے بعد علی، بچت کے پیسوں سے، انار کا ایک پودا خرید کر لا دیتا ہے۔

اُس کی امّی بہت متاثر ہوتی ہیں۔ "علی مجھے تم پہ بہت فخر ہے۔ تمھیں کیسے معلوم تھا کہ کتنی بچت کرنی ہے؟"

علی جواب دیتا ہے "میں نہیں جانتا تھا۔ شیریں نے سب پیسے جمع کیے اور ہمارے لیے پیسوں کی بچت کا ایک منصوبہ بنایا۔"

"اچھا۔۔۔" نصرت نے کہا۔

"تو اگر تمھیں پودا لگانے یا اِس کی دیکھ بھال کرنے میں مشکل پیش آئے تو کیا تم شیریں سے مدد مانگو گے؟"

علی کہتا ہے "میں کیا کرسکتا ہوں؟ شیریں اِن چیزوں کے بارے میں کتابوں سے سیکھ سکتی ہے کیونکہ وہ پڑھ سکتی ہے۔ وہ بچت منصوبے بنا سکتی ہے، کیونکہ اُسے ریاضی آتی ہے۔"

نصرت کہتی ہے "تو تمھیں کیا لگتا ہے، تمھیں کیا کرنا چاہیے؟"

علی کہتا ہے "کیا آپ سمجھتی ہیں کہ مجھے اسکول جانا چاہیے؟ میں پڑھنا سیکھ سکتا ہوں، اور ریاضی بھی۔"

"ہاں، میرے لحاظ سے تو یہ بہت اچھا خیال ہے۔" نصرت کہتی ہے۔

علی بیتابی سے سر ہلاتا ہے۔ "اور میں اپنے درخت کو صحت مند رکھنے کے طریقوں کے بارے میں بھی پڑھ سکتا ہوں!"

3 اور مہینے گزر چکے ہیں۔

علی کا پودا بھرپور طریقے سے درخت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پودا سورج کی وجہ سے مضبوط ہو رہا ہے۔ بچّے اپنے انتخاب سے خوش ہیں۔

"امّی! میں اسکول جا رہا ہوں۔ میں آپ سے دوپہر کے کھانے پر ملتا ہوں!" علی اپنی نئی چمکیلی وردی پہنے، بستہ لیے گھر سے باہر نکلتا ہے۔

آج اُس کی جماعت پودوں کے بڑھنے کے بارے میں سیکھے گی۔

انار کا درخت

عملی کتاب

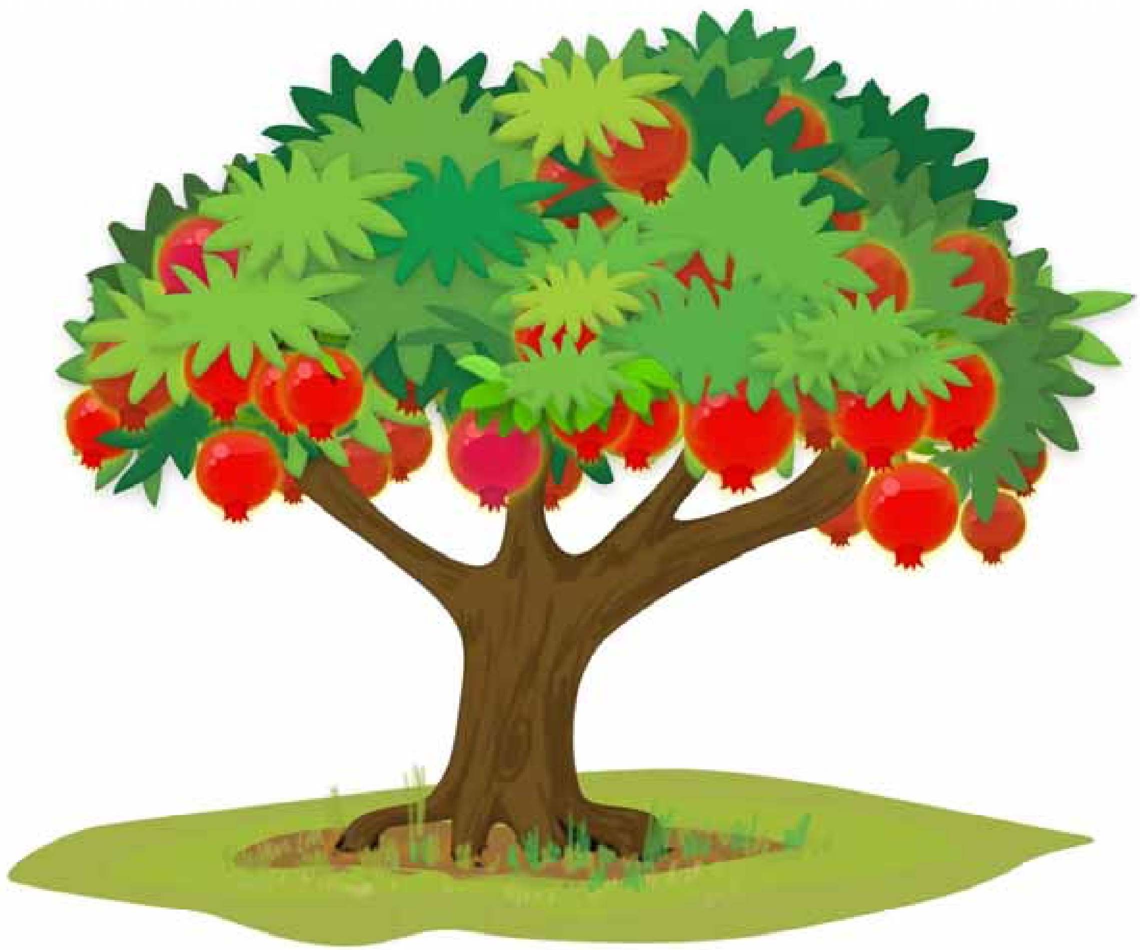

آمدنی: انفرادی آمدنی اور اخراجات

لوگوں اور گھرانوں کے آمدنی کے مختلف ذرائع اور اُن کے مختلف قسم کے اخراجات ہوتے ہیں۔

انفرادی آمدنی

- اُجرتیں اور تنخواہیں
- تحفے
- کاروبار سے منافع
- سرمایہ کاری (investment) سے منافع

آمدنی میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہو سکتی ہیں:

- اُجرتیں یا تنخواہیں (مثلاً، اُستانی کی حیثیت سے رابعہ کو تنخواہ ملتی ہے)
- دوسروں کی طرف سے دیے گئے تحفے (مثلاً، صفدر اور رابعہ بچّوں کو جیب خرچ دیتے ہیں)
- کاروبار سے منافع (مثلاً، صفدر کو اپنی پھلوں کی دُکان سے منافع حاصل ہوتا ہے)
- سرمایہ کاری (investment) سے منافع (مثلاً، ایک بچت کھاتے میں جمع کروائے ہوئے پیسوں سے حاصل ہونے والا منافع)

انفرادی اخراجات

- کھانے کے اور گھریلو اخراجات
- کرایہ، utilities، وغیرہ۔
- تعلیم اور صحت کے اخراجات
- تفریح اور آرام و آسائش، وغیرہ سے وابستہ اخراجات

اخراجات میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہو سکتی ہیں:

- کھانے کے اور گھریلو اخراجات (مثلاً، صفدر دکان سے سبزیاں اور صفائی کی چیزیں خریدتا ہے)
- بجلی اور گیس کے بل
- تعلیمی فیسیں اور ڈاکٹر کی فیسیں
- تفریح، آرام و آسائش، اور تحائف (مثلاً، صفدر اور رابعہ سب گھر والوں کے لیے فلم کی ٹکٹیں خریدتے ہیں)

کسی بھی قسم کے حالات میں، ایک گھرانے کا سب سے اہم مالیاتی مقصد یہ ہوتا ہے، کہ اُس کی آمدنی اُس کے اخراجات سے زیادہ ہو۔

آمدنی
اخراجات
اُجرت
جیب خرچ

اخراجات: ضروری اور غیر ضروری

آپ کے دو قسم کے اخراجات ہو سکتے ہیں۔ضروری اخراجات ہو سکتے ہیں اور غیر ضروری اخراجات ہو سکتے ہیں۔

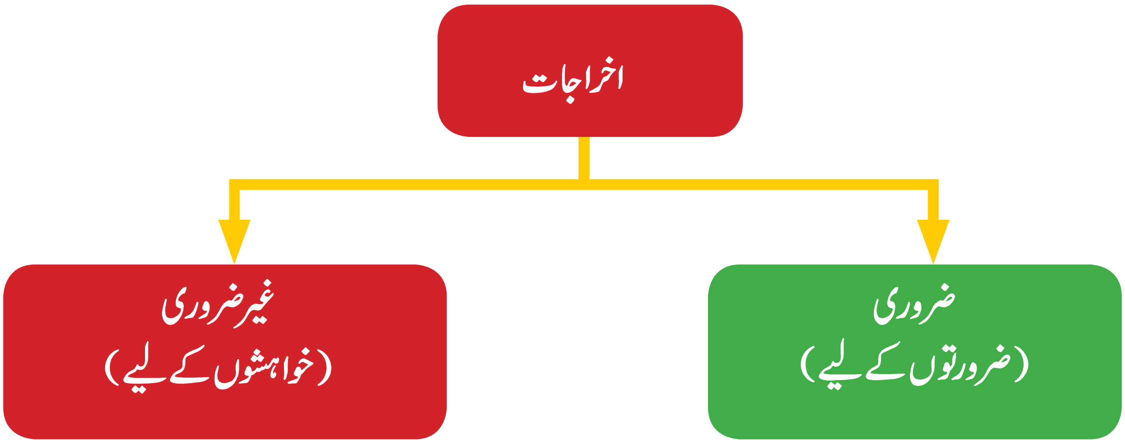

کچھ چیزیں بہت ضروری ہوتی ہیں اور آپ کے پاس لازمی ہونی چاہئیں۔ان چیزوں کا ہونا انسانی **ضرورتوں** کو پورا کرتا ہے۔مثال کے طور پر، اسکول جانا، اور دوپہر کا کھانا کھانا، دونوں ضرورتیں ہیں۔وہ اخراجات جو ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں، **ضروری اخراجات** ہوتے ہیں۔

کچھ چیزیں ضروری نہیں ہوتیں لیکن آپ کو خوش کرتی ہیں، اِس لیے آپ اُنہیں لینا چاہتے ہیں۔انہیں **خواہشات** کہا جاتا ہے۔مثال کے طور پر، ایک نیا کھلونا خریدنا، اور آئس کریم کھانا، دونوں خواہشات ہیں۔وہ اخراجات جو خواہشوں کو پورا کرتے ہیں، **غیر ضروری اخراجات** ہوتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس اِتنے پیسے نہیں ہیں، تو ضروری اخراجات کے بجائے غیر ضروری اخراجات کم کرنا بہتر ہے۔

ضروری اخراجات
غیر ضروری اخراجات

اخراجات: شیریں کے غیر ضروری اخراجات

- شیریں کو جیب خرچ کے طور پر 450 روپے ملتے ہیں۔
- اس مہینے اُس کے اخراجات 200 روپے کے ہوں گے۔
- اس مہینے اُس کی بچت 250 روپے کی ہوگی۔

اگر شیریں اپنی بچت 300 روپے تک بڑھانا چاہتی ہے اور صرف ضروری اخراجات رکھنا چاہتی ہے، تو اُسے کون سے اخراجات کو کم کرنا چاہیے؟

شیریں کا مقصودِ بچت = 300 روپے			
	آمدنی (روپے)	450	450
	اخراجات	اخراجات کم کرنے سے پہلے (روپے)	اخراجات کم کرنے کے بعد (روپے)
.1	اسکول کی کتاب	125	
.2	مٹھائیاں	25	
.3	نیا کھلونا	25	
.4	دانتوں کا بُرش	25	
.5	کُل اخراجات	200	
.6	کُل بچت	250	

جیب خرچ

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 77 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

? اخراجات: آپ کے غیر ضروری اخراجات

اپنے اور اپنے گھر والوں یا دوستوں کے کچھ اخراجات کی فہرست بنائیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ اخراجات ضروری ہیں یا غیر ضروری؟

	ضروری	غیر ضروری
1.	☐	☐
2.	☐	☐
3.	☐	☐
4.	☐	☐

اخراجات: کیا آپ پیسے کمائیں گے؟

آپ بہت سی چیزوں پر پیسے خرچ کرتے ہیں۔ کچھ اخراجات پیسے (آمدنی) کمانے میں آپ کی مدد کریں گے۔ باقی اخراجات نہیں کریں گے۔

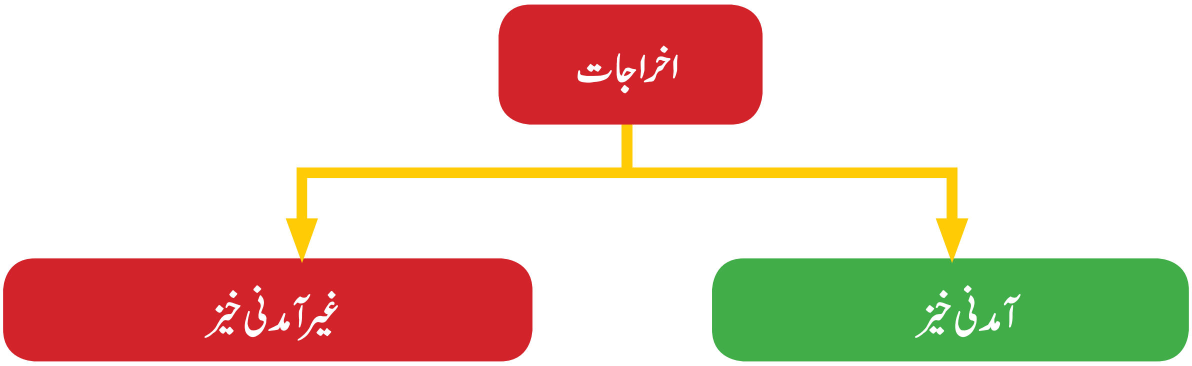

آمدنی خیز اخراجات وہ اخراجات ہیں جو پیسے کمانے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔

غیر آمدنی خیز اخراجات وہ اخراجات ہیں جن سے آپ پیسے نہیں کما سکتے۔

اخراجات
آمدنی

اخراجات: ایک پھل دار درخت کی خریداری

ذرا تصوّر کریں کہ آپ ایک درخت اُگانے کے لیے پیسے خرچ کرتے ہیں۔

1. آپ ایک پھل دار درخت اُگا سکتے ہیں اور اُس کا پھل بیچ کر پیسے کما سکتے ہیں۔
2. آپ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ ایک پھل دار درخت اُگائیں اور اُس کا پھل کھانے کا مزہ لیں۔
3. آپ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ ایک درخت کو، جس کا پھل کھایا نہ جا سکتا ہو، صرف اُس کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کے لیے اُگائیں۔

کون سا خرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے اٹھانا آسان ہوگا؟

زیادہ تر لوگوں کو پھل دار درخت اُگانے پر پیسے خرچ کرنا آسان لگے گا اگر وہ اُس کا پھل بیچ کر پیسے کما سکتے ہوں۔ اس لیے کیونکہ یہ ایک آمدنی خیز خرچہ ہے۔

اگر وہ پھل بیچیں گے، تو درخت اُگانے میں لگنے والے پیسوں میں سے کچھ اُن کے پاس واپس آ جائیں گے۔

اگر وہ پھل کھائیں گے، تو وہ اُس کا مزہ لیں گے، مگر درخت اُگانے میں لگنے والے پیسے اُن کے پاس واپس نہیں آئیں گے۔ لیکن اُن کی بچت ہوگی، کیونکہ وہ کم پھل خریدیں گے۔

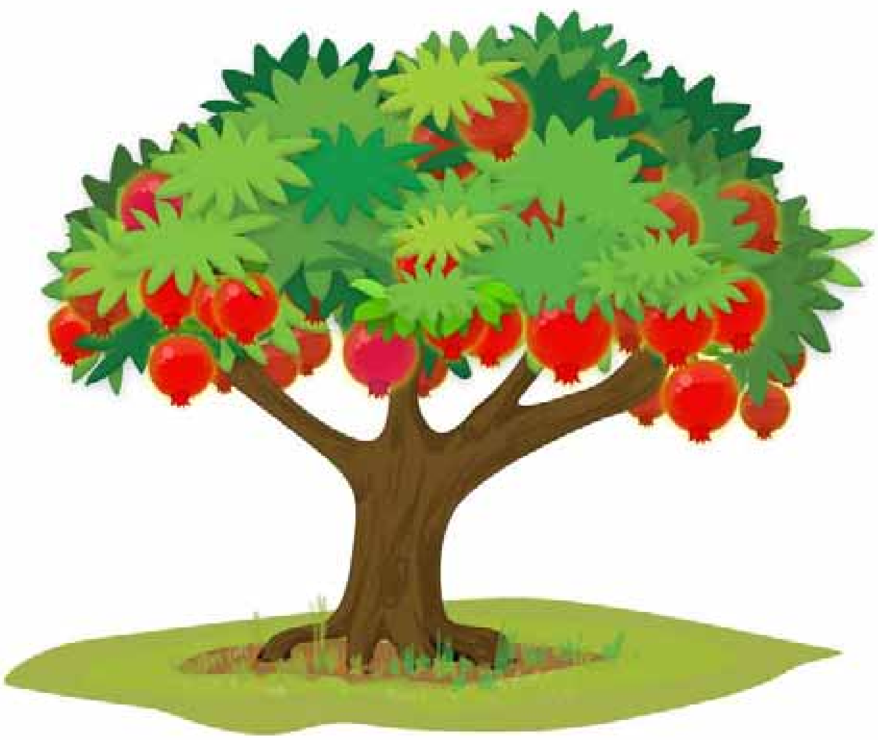

اخراجات: کیا علی پیسے کمائے گا؟

آپ بہت سی چیزوں پر پیسے خرچ کرتے ہیں۔ کچھ اخراجات پیسے (آمدنی) کمانے میں آپ کی مدد کریں گے۔
باقی اخراجات نہیں کریں گے۔ دیے گئے اخراجات سے علی پیسے کما پائے گا یا نہیں؟ انتخاب کریں۔

	پیسے کمائے گا	پیسے نہیں کمائے گا
1. علی ایک انار کا درخت خریدتا ہے کیونکہ وہ خوبصورت ہے۔	☐	☐
2. علی درخت اس لیے خریدتا ہے کیونکہ انار اُس کا پسندیدہ پھل ہے۔	☐	☐
3. علی درخت اس لیے خریدتا ہے کہ اُس کا پھل بیچ سکے۔	☐	☐
4. علی درخت اس لیے خریدتا ہے تاکہ وہ اُسے کسی اور کو بیچ سکے۔	☐	☐
5. علی درخت اپنی امّی کو تحفے میں دینے کے لیے خریدتا ہے۔	☐	☐

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 77 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اخراجات: نرسری سے کیا خریدنا چاہیے؟

جب شیریں اور علی نرسری جائیں تو انہیں بیج، ایک پودے، اور ایک درخت میں سے کیا لینا چاہیے؟

5 بیجوں کے لیے
100 روپے

2 سال میں پھل آئے گا

پھل دینے کا امکان: کم

1 پودے کے لیے
1,200 روپے

1 سال میں پھل آئے گا

پھل دینے کا امکان: درمیانہ

1 درخت کے لیے
6,000 روپے

فوراً پھل آئے گا

پھل دینے کا امکان: زیادہ

اوپر دی گئی معلومات کی بنیاد پر، سب سے صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں:

1. اگر اُن کا ارادہ پیسے بچانے کا ہے، تو اُنہیں کیا خریدنا چاہیے؟

بیج　　　پودا　　　پورا درخت

2. اگر اُن کا ارادہ جلدی پھل حاصل کرنے کا ہے، تو اُنہیں کیا خریدنا چاہیے؟

بیج　　　پودا　　　پورا درخت

3. اگر اُن کا ارادہ پھل بیچنے اور زیادہ پیسے خرچ نہ کرنے کا ہے، تو اُنہیں کیا خریدنا چاہیے؟

بیج　　　پودا　　　پورا درخت

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 78 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اخراجات: کیا آپ پیسے کمائیں گے؟

اپنے اور اپنے گھر والوں یا دوستوں کے کچھ اخراجات کی فہرست بنائیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اِن اخراجات سے پیسے کمائے جا سکتے ہیں یا نہیں؟

	پیسے کمائے گا	پیسے نہیں کمائے گا
1.	☐	☐
2.	☐	☐
3.	☐	☐
4.	☐	☐

بچت: آمدنی - اخراجات

بچت کیا ہوتی ہے؟ اگر کسی بھی مہینے میں آپ کی آمدنی آپ کے اخراجات سے زیادہ ہے، تو آپ بچت کر پائیں گے۔

آمدنی - اخراجات = بچت

مثلاً

1,000 - 800 = 200

آمدنی اخراجات بچت

اگر ایک مہینے میں، رابعہ اور صفدر کی کُل آمدنی 70,000 روپے ہے اور اخراجات 50,000 روپے ہیں، تو اُن کی بچت 20,000 روپے کی ہوگی۔

اگر ایک مہینے میں، رابعہ اور صفدر کی ملا کر آمدنی 70,000 روپے ہے اور اخراجات 80,000 روپے ہیں تو اُن کا نقصان 10,000 روپے ہوگا اور وہ بچت نہیں کر پائیں گے اور اُنہیں اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے پیسے اُدھار لینے پڑیں۔

اُدھار/قرض

بچت: مقصودِ بچت

ایک اچھے طریقے سے بنائے گئے مقصودِ بچت میں عام طور پر تین چیزیں شامل ہوتی ہیں: (1) بچت کرنے کا مقصد؛ (2) جمع کرنے کے لیے پیسوں کی مقدار؛ اور (3) وقت کی وہ مدّت جس میں آپ اپنے مقصودِ بچت تک پہنچنا چاہتے ہیں۔

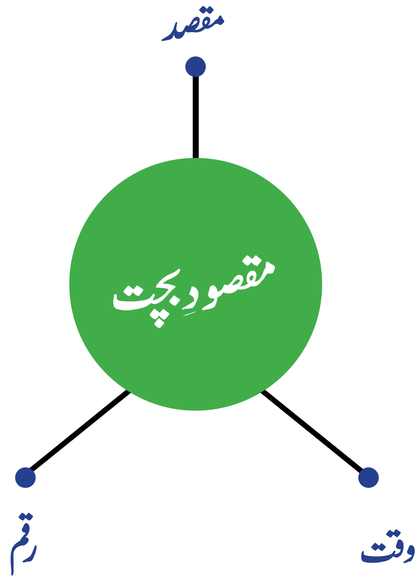

- مقصد: وہ وجہ جس کے لیے آپ بچت کرنا چاہتے ہیں۔ مثلاً، "میں ایک سائیکل خریدنا چاہتا ہوں۔"
- رقم: پیسے کی وہ مقدار جو آپ جمع کرنا چاہتے ہیں۔ مثلاً، "میں 20,000 روپے جمع کرنا چاہتا ہوں۔"
- وقت: وقت کی وہ مدّت جس میں آپ اپنے مقصودِ بچت تک پہنچنا چاہتے ہیں۔ مثلاً، "میں 20,000 روپے 3 مہینے میں جمع کرنا چاہتا ہوں۔"

بچت: بچت منصوبہ

ایک بچت منصوبہ آپ کو بچت کا مقصد (یعنی کتنے پیسے جمع کرنے ہیں) پورا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

مقصودِ بچت = 10,000 روپے			
مدّت	موجودہ (روپے)	پہلا مہینہ (روپے)	دوسرا مہینہ (روپے)
1. آمدنی	-	20,000	20,000
2. اخراجات	-	17,500	16,500
3. ماہانہ بچت	-	2,500	3,500
4. کُل بچت	4,000	6,500	10,000

- مقصودِ بچت: وہ پیسے جو آپ جمع کرنا چاہتے ہیں
- مدّت: وہ ماہ یا عرصہ کہ جب تک آپ کو بچت کرنی ہوگی
- آمدنی: وہ پیسے جو آپ کمائیں گے یا جو آپ کو مِلیں گے
- اخراجات: وہ پیسے جو آپ خرچ کریں گے
- ماہانہ بچت: وہ پیسے جو وقت کی ہر مدّت میں آپ جمع کریں گے
- کُل بچت: کُل رقم جو آپ جمع کریں گے

رابعہ اگلے 2 مہینوں میں 10,000 روپے کی ایک ٹیبلٹ خریدنا چاہتی ہے۔

اِس وقت اُس کی بچت 4,000 روپے ہے۔

اُس کی ماہانہ آمدنی 20,000 روپے ہے۔

پہلے مہینے میں وہ 2,500 روپے بچا سکتی ہے۔ اُس کی کُل بچت 6,500 روپے تک بڑھتی ہے۔

اگلے مہینے، وہ اپنے اخراجات 16,500 روپے تک کم کر دیتی ہے اور اپنی بچت 3,500 روپے تک بڑھا دیتی ہے۔

لہٰذا، دو مہینے بعد، اُس کی کُل بچت 10,000 روپے تک پہنچ جاتی ہے، اور وہ ٹیبلٹ خریدنے کے قابل ہو جاتی ہے۔

بچت
بچت منصوبہ
مقصودِ بچت

بچت: شیریں کا بچت منصوبہ

- شیریں کی بچت 300 روپے ہے۔
- اُسے ہر مہینے جیب خرچ کے طور پہ 450 روپے ملتے ہیں۔
- وہ اگلے دو مہینوں میں 900 روپے تک کی بچت کرنا چاہتی ہے۔ اِس طرح وہ پودے کی قیمت (1,200 روپے) کا 75% ادا کر سکتی ہے۔
- اپنے ماہانہ جیب خرچ میں سے وہ 125 روپے ایک اسکول کی کتاب پر خرچ کرنا چاہتی ہے، 25 روپے مٹھائیوں پر، 25 روپے نئے کھلونوں پر، اور 25 روپے ایک دانتوں کا بُرش پر۔
- باقی پیسے وہ جمع کرنا چاہتی ہے۔

کیا شیریں دو مہینوں میں اپنا مقصودِ بچت پورا کر پائے گی؟

	مقصودِ بچت = 900 روپے			
	مدّت	موجودہ روپے	پہلا مہینہ (روپے)	دوسرا مہینہ (روپے)
1.	آمدنی	-	450	450
2.	اخراجات	-		
3.	ماہانہ بچت	-		
4.	کُل بچت	300		

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 78 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

? بچت: شیریں کا دہرایا ہوا بچت منصوبہ

- شیریں کا ارادہ تھا کہ وہ اپنے ماہانہ جیب خرچ میں سے 125 روپے ایک اسکول کی کتاب پر خرچ کرے گی، 25 روپے مٹھائیوں پر، 25 روپے نئے کھلونوں پر، اور 25 روپے ایک دانتوں کا بُرش پر۔
- 900 روپے تک کی بچت کرنے کے لیے اُسے غیر ضروری اخراجات کم کرنے پڑیں گے۔

کیا شیریں دو مہینوں میں اپنا مقصودِ بچت پورا کر پائے گی؟

	مقصودِ بچت = 900 روپے			
	مدّت	موجودہ روپے	پہلا مہینہ (روپے)	دوسرا مہینہ (روپے)
.1	آمدنی	-	450	450
.2	اخراجات	-		
.3	ماہانہ بچت	-		
.4	کُل بچت	300		

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 78 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

بچت: آپ کا بچت منصوبہ

بچت کے لیے ایک رقم سوچیں، جو آپ تین مہینے میں جمع کرنا چاہتے ہوں۔ یہ کسی ایسی چیز کے لیے ہوسکتی ہے جو آپ خریدنا چاہتے ہوں یا یہ صرف پیسوں کی وہ رقم ہوسکتی ہے جو آپ کسی ہنگامی صورتِ حال کے لیے رکھنا چاہتے ہوں۔

- اندازے کے مطابق اپنی ماہانہ آمدنی لکھیں۔
- تین مہینے میں اِس مقصد تک پہنچنے کے لیے آپ کو جتنی ماہانہ بچت کی ضرورت ہوگی، اُس کا حساب لگائیں۔
- اِس مقصودِ بچت تک پہنچنے کے لیے جو اخراجات آپ برداشت کرسکتے ہیں، اُن کا اندازہ لگائیں۔

	آپ کا مقصودِ بچت			
	مدّت	پہلا مہینہ (روپے)	دوسرا مہینہ (روپے)	تیسرا مہینہ (روپے)
.1	آمدنی			
.2	اخراجات			
.3	ماہانہ بچت			
.4	کُل بچت			

کھیت سے دُکان تک

شیریں اور اُس کے گھر والے، نصرت اور علی سے ملنے گاؤں آئے ہیں۔ علی کے انار کے درخت پر پھل لگنے لگے ہیں۔
صفدر ایک پھل چکھتا ہے، اور کہتا ہے "یہ انار بہت صحت بخش اور مزیدار ہیں۔ میں اِنہیں اپنی پھلوں کی دکان میں بیچ سکتا ہوں۔"
بچّے بہت خوش ہوتے ہیں!

علی کہتا ہے "اِس سال ہمارے پاس فروخت کے لیے 30 کلو انار ہوں گے۔ آپ ہمیں اِن کی کتنی قیمت ادا کریں گے؟"
صفدر جواب دیتا ہے "میں آپ کو پھل کے ہر کلو کے لیے 200 روپے ادا کروں گا اور اپنے خریداروں کو ایک کلو 240 روپے کا فروخت کروں گا۔ لیکن پھل دُکان پر پہنچانے کے پیسے آپ کو ادا کرنے ہونگے۔"
بچّے راضی ہو جاتے ہیں۔

بچّے تین ڈرائیوروں سے قیمتیں معلوم کرتے ہیں۔

دانیال کہتا ہے "سلیم سب سے سستا ہے، لیکن وہ ادائیگی پھل اٹھاتے وقت لینا چاہتا ہے۔"

علی کہتا ہے "ہمارے پاس کچھ بھی پیسے نہیں ہیں۔ ایسا کرتے ہیں، چاچا خلیل کی گاڑی استعمال کرتے ہیں۔ جب ہم پھل پہنچائیں گے، تو ہمیں صفدر ماموں سے پیسے مل جائیں گے اور پھر ہم ڈرائیور کو پیسے ادا کر سکتے ہیں۔"

پھل پہنچانے کی قیمتیں

ڈرائیور	قیمت فی کلوانار (روپے)	ادائیگی کی شرائط
سلیم عمر	90	اُٹھانے پر
خلیل بیگ	100	پہنچانے پر
جامی برادرز	120	پہنچانے پر

اُس کی بات پر بچّے اتّفاق کرتے ہیں۔

علی خلیل کو بتاتا ہے کہ سلیم پھل پہنچانے کے، 90 روپے فی نی کلو مانگ رہا تھا۔ خلیل کہتا ہے "میں آپ سے 100 روپے فی کلو قیمت وصول کروں گا، لیکن آپ مجھے ادائیگی بعد میں کر سکتے ہیں۔"

علی مان جاتا ہے اور خلیل سے ہاتھ ملاتا ہے۔

علی پھل لے کر گاڑی میں سوار ہو جاتا ہے۔ شیریں اور دانیال اپنے ابّو کی پھلوں کی دکان پر اُس سے ملتے ہیں۔

جب پھل پہنچ جاتا ہے، تو صفدر بچوں کو قیمت ادا کرتا ہے۔

وہ ڈرائیور کو رقم ادا کرتے ہیں، اور پھر بھی اُن کے پاس اچھی خاصی رقم باقی رہ جاتی ہے۔

شیریں کہتی ہے "آؤ حساب دیکھتے ہیں۔ 200 روپے فی کلو کے حساب سے، ہمیں 30 کلو پھل کے لیے 6,000 روپے ملے۔ اور ہم نے ڈرائیور کو 3,000 روپے ادا کیے۔"

علی حساب کرتا ہے "اور میں اسکول میں پڑھنے سے جانتا ہوں کہ 6,000 میں سے 3,000 نکالیں تو 3,000 باقی رہ جاتے ہیں۔ کیا ہمارے پاس اتنے ہی پیسے ہیں؟"

دانیال خوشی سے کہتا ہے "بالکل!"

شیریں علی سے کہتی ہے کہ اُنہیں پیسے تقسیم کر لینے چاہئیں۔ ہر ایک نے کتنے پیسے ڈالے تھے، وہ اِس کے لیے ایک ٹیبل بناتے ہیں۔

علی کہتا ہے "بہت خوب! ہم

نفع یا نقصان (روپے)	
آمدنی	
پھل کی مقدار (کلو)	30
بکنے کی قیمت فی کلو	200
ٹوٹل	6,000
خرچہ	
پھل کی مقدار (کلو)	30
پھل پہنچانے کی قیمت فی کلو	100
ٹوٹل	3,000
نفع/نقصان	
نفع	3,000

دونوں، رقم کا اُتنا حصّہ ہی لیں گے، جتنا ہم نے ڈالا تھا۔"

شیریں تیوری چڑھاتی ہے۔ "مجھے نہیں لگتا یہ صحیح ہے!"

" کیوں؟" دانیال پوچھتا ہے۔ "اِس سے زیادہ اور کیا صحیح ہوسکتا ہے؟"

وہ کہتی ہے "بھئی، علی نے درخت کی دیکھ بھال کرنے میں بہت محنت کی ہے۔ اگر ہم اِس رقم کو اُن پیسوں کے مطابق تقسیم کریں جو ہم نے ڈالے تھے، تو ہم علی کو اُس کی محنت کے لیے کچھ نہیں دے رہے۔"

"واقعی، یہ سچ ہے۔" دانیال کہتا ہے۔

شیریں کہتی ہے "علی، اگرچہ تم نے پودے کے لیے 25% پیسے ڈالے، ہمیں جو پیسے ملے ہیں، میں تمھیں اُن کا کا 50% دوں گی۔ کیونکہ تم نے اِس میں بہت زیادہ محنت کی ہے۔"

علی بہت خوش ہوتا ہے۔ "تمھارا بہت شکریہ! میں نے سیکھا ہے کہ محنت کا اجر ملنا چاہیے۔"

جب بچّے رقم تقسیم کر رہے ہوتے ہیں تو علی کہتا ہے "چلو، ہم

اِن پیسوں سے 6 اور درخت لگاتے ہیں۔"

شیریں جواب دیتی ہے "ہاں۔ 6 اور درخت۔"

شیریں اور علی حساب لگاتے ہیں کہ اُنہیں مزید 6 پودے خریدنے کے لیے 7,200 روپوں کی ضرورت ہوگی۔ لیکن انار کی فروخت سے جو پیسے اُنھوں نے کمائے، وہ مِلا کر اُن کے پاس صرف 1,000 روپے ہیں۔

وہ صفدر سے بات کرنے اور مشورہ لینے کا فیصلہ کرتے ہیں کہ اُنہیں کیا کرنا چاہیے۔

صفدر کہتا ہے "جو پیسے آپ کو چاہئیں، میں اُدھار دے سکتا ہوں۔ لیکن 7 درختوں کی دیکھ بھال کرنا بہت مشکل کام ہے۔ اور آپ کو اِس بات کا بہت خیال رکھنا ہوگا کہ آپ یہ رقم واپس ادا کر سکیں۔"

علی کہتا ہے "میرے خیال سے ہمیں میری امّی کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ میں بھی اسکول میں زیادہ مصروف رہنے لگا ہوں۔"

"بہت اچھا خیال ہے۔" صفدر کہتا ہے۔ "یہی کرتے ہیں۔"

کھیت سے دُکان تک

عملی کتاب

خریداری: عقلمندانہ خریداری

ایک عقلمند خریدار بننے کے لیے تین اہم باتیں ہیں:

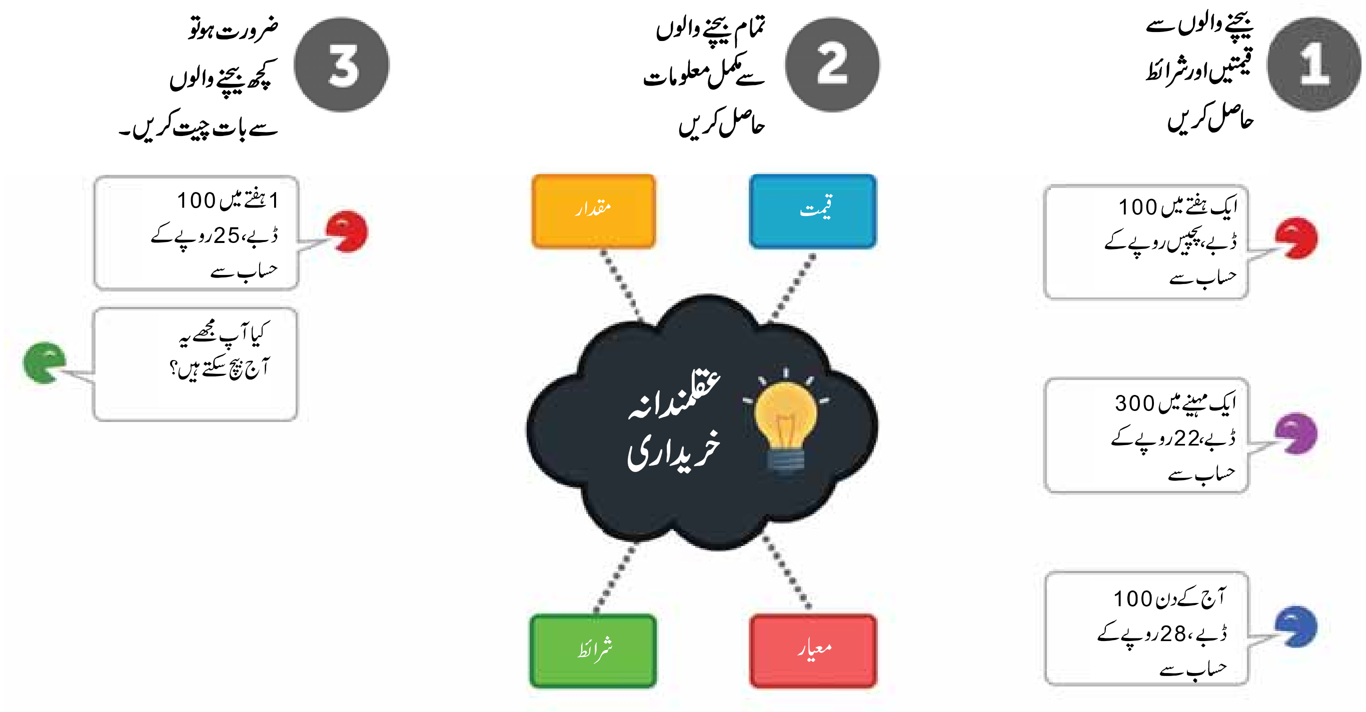

کچھ خریدنے سے پہلے کی معلومات:

1. ایک سے زیادہ بیچنے والوں سے قیمتیں اور شرائط حاصل کرنا ایک اچھا خیال ہے۔
2. اچھا ہے اگر تمام معلومات جو آپ چاہتے ہیں، وہ آپ حاصل کر لیں۔
   - ا۔ **قیمت:** بیچنے والا کیا قیمت مانگ رہا ہے۔
   - ب۔ **مقدار:** آپ کو کتنی تعداد میں چیز خریدنی ہے۔
   - ج۔ **معیار:** آپ کس معیار کی چیز تلاش کر رہے ہیں۔
   - د۔ **شرائط:** خریداری سے وابسطہ تمام شرائط۔
3. بیچنے والوں سے قیمت کم کرنے اور معیار اور شرائط کو بہتر بنانے کے بارے میں بات چیت کریں۔

شرائط

خریداری: عقلمندانہ خریداری کی شرائط

یہ ضروری ہے کہ کچھ خریدنے سے پہلے بیچنے والے کی شرائط دیکھ لی جائیں۔

کچھ خریدنے سے پہلے طے کرنے کی شرائط:

1. خریداری کے لیے ادائیگی کب واجب ہے؟ کیا آپ ابھی ادا کر سکتے ہیں یا بعد میں کرنا ہوگا؟
2. چیز کب تیار ہوگی؟
3. کیا آپ کو سامان لینے جانے کی ضرورت ہے یا وہ پہنچایا جائے گا؟
4. کیا آپ کو اپنے پیسے واپس ملیں گے اگر چیز خراب نکلی یا اُسے نقصان پہنچا ہوا ہو؟

خریداری: عقلمندانہ خریداری

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ہر جملہ کیا پوچھنا چاہ رہا ہے؟

	معیار	مقدار	قیمت	شرائط
1. ''آپ کے کپڑے ایک ہفتے میں تیار ہو جائیں گے۔''				
2. ''میں یہ آپ کو 300 روپے کا بیچوں گا۔''				
3. ''اگر ٹی وی کام نہیں کرتا، تو میں اِسے مفت میں ٹھیک کر دوں گا۔''				
4. ''مجھے سب سے مزے دار آم چاہئیں۔''				
5. ''آپ مجھے آج لازمی کپڑوں کی ادائیگی کر دیں۔''				
6. ''مجھے ایک درجن آم چاہئیں۔''				
7. ''میں ٹی وی آپ کے گھر لے جاؤں گا۔''				

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 79 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خریداری: قیمتیں لگانا اور شرائط

شیریں اور علی پھل پہنچانے کے لیے تین مختلف قیمتیں حاصل کرتے ہیں۔

انہیں کون سی گاڑی کرائے پر لینی چاہیے؟

پھل پہنچانے کی قیمتیں

ڈرائیور	قیمت فی کلو انار (روپے)	ادائیگی کی شرائط
سلیم عمر	90	اٹھانے پر
خلیل بیگ	100	پہنچانے پر
جامی برادرز	120	پہنچانے پر

1. کیا ایک سے زیادہ ڈرائیوروں سے قیمتیں اور ادائیگی کی شرائط حاصل کرنا اچھا خیال تھا؟ اگر ایسا ہے، تو کیوں؟

2. اگر بچوں کے پاس ادا کرنے کے لیے رقم ہے، تو اُنہیں کون سی گاڑی کرائے پر لینی چاہیے؟ کیوں؟

3. اگر بچوں کے پاس ادا کرنے کے لیے کوئی رقم نہیں ہے جب تک اُنہیں صفدر سے ادائیگی نہیں ملتی، تو انہیں کون سی گاڑی کرائے پر لینی چاہیے؟ کیوں؟

ترسیل

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 79 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خریداری: کیا آپ ایک عقلمند خریدار ہیں؟

سوالات کے جوابات دے کر جانیے کہ آپ کس طرح کے خریدار ہیں۔

	ہاں	نہیں
1. میں ایک سے زیادہ بیچنے والوں سے قیمتیں لیتا ہوں۔		
2. میں جو خرید رہا ہوتا ہوں اُس کی مقدار دیکھتا ہوں۔		
3. میں جو خرید رہا ہوتا ہوں اُس کا معیار دیکھتا ہوں۔		
4. میں دیکھتا ہوں کہ مجھے ادائیگی کب کرنی ہے۔		
5. میں دیکھتا ہوں کہ اگر جو چیز میں خریدتا ہوں وہ خراب ہو، تو مجھے میرے پیسے واپس ملیں گے یا نہیں۔		

کُل 'ہاں' نشانات

خریدار کی قسم	'ہاں'
بہت عقلمند خریدار	5
عقلمند خریدار	4
معمولی خریدار	3
لاپرواہ خریدار	0-2

آمدنی: نفع اور نقصان کا حساب

جیسے کہ ہم اپنی ذاتی زندگی میں بچت کرتے ہیں، ایک کاروبار میں منافع ہوتا ہے۔

منافع اور نقصان

آمدنی − اخراجات = بچت

آمدنی − اخراجات = منافع (نقصان)

روپے — مثلاً

آمدنی		اخراجات		منافع
1,200	−	1,000	=	200

روپے — مثلاً

آمدنی		اخراجات		نقصان
900	−	1,000	=	(100)

نفع اور نقصان کیا ہے؟

نفع وہ رقم ہے جو اخراجات کی ادائیگی کے بعد ایک کاروبار کے پاس بچ جاتی ہے۔

اگر ایک کاروبار کی آمدنی اُس کے اخراجات سے **زیادہ** ہے، تو وہ منافع کماتا ہے۔

اگر ایک کاروبار کی آمدنی اُس کے اخراجات سے **کم** ہے، تو اُسے نقصان ہوتا ہے۔

منافع

آمدنی: آمدنی، اخراجات اور منافع کا حساب

آیئے دیکھتے ہیں کہ منافع کا حساب کس طرح لگایا جاتا ہے۔

آمدنی، اخراجات اور منافع

آمدنی − اخراجات = منافع (نقصان)

روپے ——— مثلاً

آمدنی	بکی ہوئی چیزیں 100	×	قیمت 12	=	1,200
اخراجات	خریدی ہوئی چیزیں 100	×	قیمت 10	=	1,000
منافع	آمدنی 1,200	−	اخراجات 1,000	=	200

آمدنی کا حساب لگانے کے لیے، فروخت کی ہوئی چیزوں کی تعداد کو ہر چیز کے بکنے کی قیمت سے ضرب دیں (multiply کریں)۔

اخراجات کا حساب لگانے کے لیے، خریدی ہوئی چیزوں کی تعداد کو ہر چیز کی قیمت سے ضرب دیں (multiply کریں)۔

نفع یا نقصان کا حساب لگانے کے لیے، آمدنی میں سے اخراجات کو نکالیں۔

آمدنی: کاروباری نقصان، مساونہ اور منافع

کیونکہ صارفین حاصل کرنے میں وقت لگتا ہے، کاروباروں میں اکثر شروع میں نقصانات ہوتے ہیں، پھر مساونہ کا مقام آتا ہے، اور پھر منافع حاصل ہونا شروع ہوتا ہے۔

کاروباری نقصان، مساونہ اور منافع

	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	پانچواں سال
آمدنی	1,000	1,500	2,000	2,500	3,000
اخراجات	1,300	1,600	2,000	2,400	2,600
منافع/نقصان	(300)	(100)	0	100	400
	نقصان	نقصان	مساونہ	منافع	منافع

- **نقصان:** اکثر، کاروبار کے ابتدائی سالوں میں، اخراجات آمدنی سے زیادہ ہوں گے۔ اِس کے نتیجے میں نقصان ہوگا۔ نقصانات کو پورا کرنے کے مقصد سے پیسے رکھنے کے لیے، کاروبار کے مالکان کاروبار میں سرمایہ کاری کریں گے۔
- **مساونہ:** ایک منظّم کاروبار میں جب ایک بار کافی گاہک ہوجائیں گے اور آمدنی میں اضافہ ہوگا، تو آمدنی اور اخراجات مساونہ کے مقام پر پہنچ جائیں گے۔ اِس مقام پر، آمدنی اور اخراجات ایک دوسرے کے برابر ہوجاتے ہیں ۔ کاروبار کے مالکان کی کوشش ہوتی ہے، کہ کاروبار جلد از جلد مساونہ کے مقام تک پہنچ سکیں۔
- **منافع:** اگر کاروبار منظّم ہوں گے، تو جیسے جیسے اُن کے گاہکوں اور آمدنی میں اِضافہ ہوگا، اُن کے اخراجات کی رفتار کم ہو گی۔ اس کے نتیجے میں منافع ہوگا۔ کاروبار کے مالکان منافع کا کچھ حصّہ کاروبار میں ہی رہنے دیں گے، تاکہ مستقبل میں اُسے بڑھانے میں استعمال کیا جا سکے یا اگر کوئی نقصانات ہوں، تو اُنہیں پورا کیا جا سکے۔

آمدنی، اخراجات اور منافع کا حساب

شیریں اور علی ایک انار کا پودا 1,200 روپے کا خریدتے ہیں۔ 30 کلو انار کو شہر لے جانے کے لیے، وہ 100 روپے فی کلو ادا کرتے ہیں۔ وہ تمام پھل 200 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چیزوں کا حساب لگائیں:

- بچوں کی کل آمدنی
- پھل بھجوانے کے اخراجات
- بچوں کے کُل اخراجات
- بچوں کا نفع یا نقصان

	آمدنی		
.1	بیچے ہوئے انار	30 کلو	
.2	بکنے کی قیمت (فی کلو)	200 روپے	
	کُل آمدنی		
	اخراجات		
.3	بھجوائے ہوئے انار	30 کلو	
.4	بھجوانے کے اخراجات (فی کلو)	100 روپے	
.5	بھجوانے کے کُل اخراجات		
.6	انار کے پودے کی قیمت		1,200 روپے
	کُل اخراجات		
.7	منافع		

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 80 پر دیکھا جاسکتا ہے۔

سرمایہ کاری (Investment): منافع بانٹنا

مثال الف: سرمایہ کاری کے حساب سے منافع بانٹنا

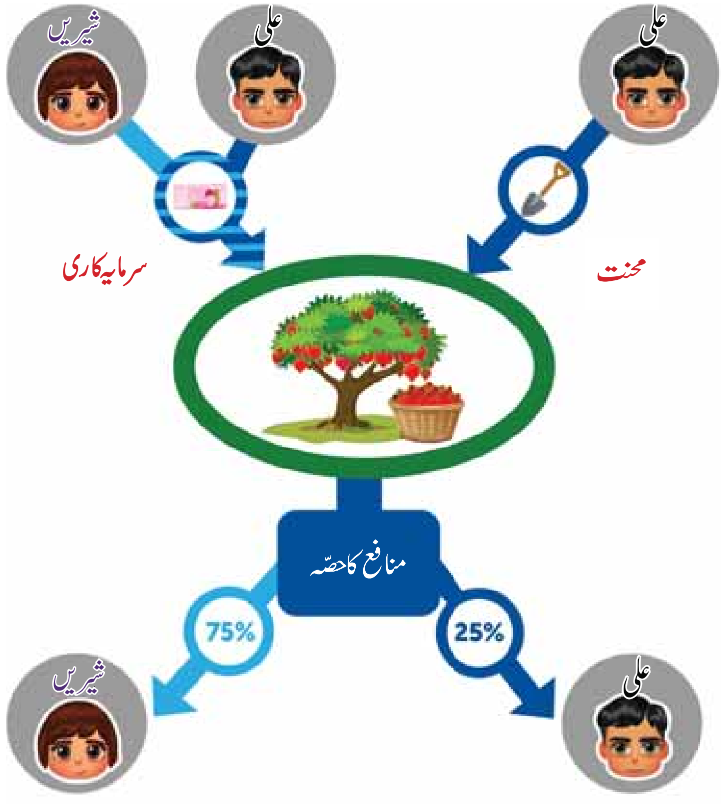

اس مثال میں، شیریں اور علی دونوں پودا خریدنے کے لیے پیسے لگاتے (invest) کرتے ہیں۔ علی درخت لگانے اور اُس کا پھل کاشت کرنے اور بھجوانے میں اضافی کام بھی کرتا ہے۔

مثال الف میں منافع صرف، پیسوں کے investors ہونے کے طور پر، شیریں اور علی آپس میں بانٹتے ہیں۔

مثال ب میں منافع، پیسوں کے investors ہونے کے طور پر، شیریں اور علی آپس میں بانٹتے ہیں۔ اِس کے علاوہ، علی کو اُس کے اضافی کام کی وجہ سے منافع کا ایک حصّہ ملتا ہے۔

مثال ب: سرمایہ کاری اور محنت کے حساب سے منافع بانٹنا

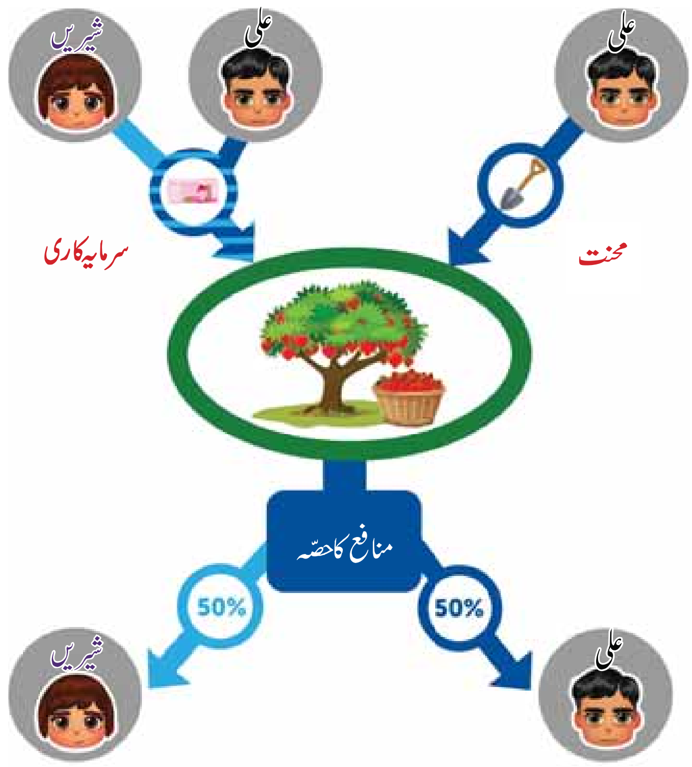

سرمایہ کاری
منافع کا حصّہ

سرمایہ کاری (Investment): سرمایہ کاری کے حساب سے منافع بانٹنا

منافع بانٹنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ وہ رقم دیکھی جائے جو ہر ایک شخص نے کاروبار میں لگائی ہے۔ یہ کاروبار میں سرمایہ کاری (investment) کہلائی جاتی ہے۔ منافع کی اُس رقم کو، جو ہر ایک شخص کاروبار سے حاصل کرتا ہے، منافع کا حصّہ کہا جاتا ہے۔
مثال کے طور پر، شیریں اور علی نے درخت خریدنے کے لیے 1,200 لگائے۔ لیکن اُنہوں نے اِس کے لیے برابر رقم ادا نہیں کی۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ ہم کس طرح اُن کے منافع کے حصّوں کا حساب لگا سکتے ہیں۔

سرمایہ کاری کے حساب سے منافع کے حصے			
شے	شیریں	علی	کل
1. سرمایہ کاری (روپے)	900	300	1,200
2. منافع کا حصّہ (%)	75%	25%	100%
3. منافع کا حصّہ (روپے)	1,350	450	1,800

کاروبار میں لگائی گئی رقم

کُل سرمایہ کاری کے تناسب کے طور پر کاروبار میں لگائی گئی رقم

کُل منافع ضرب سرمایہ کاری کا تناسب

پہلا مرحلہ:

کُل سرمایہ کاری (1,200 روپے) کے تناسب (%) کے طور پر، اُس رقم کا حساب لگائیں جو ہر ایک نے کاروبار میں لگائی ہے۔ شیریں نے 75% لگایا اور علی نے 25% لگایا۔

دوسرا مرحلہ:

اُن کے منافع کے حصّے کا حساب لگانے کے لیے اِسی تناسب (%) کو استعمال کریں۔ کُل منافع 1,800 روپے ہے۔ اگر ہم اِسی تناسب کو استعمال کرتے ہیں، تو شیریں کو 75% (1,350 روپے) ملنے چاہئیں اور علی کو 25% (450 روپے) ملنے چاہئیں۔

منافع کا حصّہ

سرمایہ کاری (Investment): سرمایہ کاری اور محنت کے حساب سے منافع بانٹنا

منافع بانٹنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ وہ رقم اور وہ کام دیکھا جائے جو ہر ایک شخص نے کاروبار میں لگایا ہے۔ اِس کے ذریعے لوگ یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کِس نے کاروبار کے لیے زیادہ کام کیا ہے اور کِس کو منافع کا زیادہ حصّہ ملنا چاہیے۔ آیئے، ایک مثال دیکھتے ہیں۔

سرمایہ کاری کے حساب سے منافع کے حصّے			
شے	شیریں	علی	ٹوٹل
1. سرمایہ کاری (روپے)	900	300	1,200
2. منافع کا حصّہ (%)	75%	25%	100%
3. منافع کا حصّہ (روپے)	1,350	450	1,800

سرمایہ کاری اور محنت کے حساب سے منافع کے حصّے			
شے	شیریں	علی	ٹوٹل
1. سرمایہ کاری (روپے)	900	300	1,200
2. منافع کا حصّہ (%)	50%	50%	100%
3. منافع کا حصّہ (روپے)	900	900	1,800

شیریں اور علی نے اپنی کُل سرمایہ کاری کے طور پر 1,200 روپے لگائے۔
اگر وہ منافع کو سرمایہ کاری کے حساب سے بانٹنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو شیریں کو 75% (1,350 روپے) مِلیں گے اور علی کو 25% (450 روپے) مِلیں گے۔

اگر وہ منافع کو سرمایہ کاری اور محنت کے حساب سے بانٹیں، تو وہ فی صد منافع کا حصّہ تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہاں، علی کو منافع کا 50% مِلتا ہے، کیونکہ اُس نے کاروبار میں شیریں سے زیادہ محنت کی تھی۔ شیریں کو 50% (900 روپے) مِلیں گے اور علی کو بھی 50% (900 روپے) مِلیں گے۔

? سرمایہ کاری (Investment): پھلوں کے کاروبار میں منافع کی تقسیم

شیریں اور علی 1,800 روپے کا منافع حاصل کرتے ہیں۔ انہیں منافع کس طرح بانٹنا چاہیے؟

کیا انہیں اسے بانٹنا چاہیے :

سرمایہ کاری کے حساب سے	یا	سرمایہ کاری اور محنت کے حساب سے

آپ کو کیا لگتا ہے؟

کیا بچوں کو منافع بانٹنا چاہیے:

1. صرف سرمایہ کاری (Investment) کے حساب سے؟
2. صرف محنت کے حساب سے؟
3. سرمایہ کاری (Investment) اور محنت دونوں کے حساب سے؟

وضاحت کریں۔

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 81 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

سرمایہ کاری(Investment): انصاف بمقابلہ عملیت

مالیاتی منصوبہ بندی میں ہمیں اکثر انصاف اور عملیت کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

انصاف

کیا میرے اعمال تمام ملوّث لوگوں کے لیے منصفانہ ہیں؟

عملیت

کیا میرے اعمال مجھے اپنے مقاصد پورا کرنے میں مدد دیں گے؟

اکثر اوقات، کوئی قدم اٹھانا، دونوں، عملی اور منصفانہ ہو سکتا ہے۔

عمل	انصاف	عملیت
اگر ایک کاروباری شریک، دوسرے سے زیادہ محنت کرتا ہے، تو اُسے اضافی حصے یا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔	یہ منصفانہ ہے کیونکہ پہلے کاروباری شریک نے زیادہ محنت کی ہے۔	یہ عملی ہے کیونکہ اگر پہلے کاروباری شریک کو اضافی حصے یا فوائد نہیں دیے جائیں گے، تو ہو سکتا ہے کہ وہ کم محنت کرے۔
اگر آپ نے ایک شخص سے کچھ عہد یا وعدہ کیا ہے (مثلاً، اُسے کوئی چیز بیچنے کا)، تو وہ عہد یا وعدہ آپ کو نہیں توڑنا چاہیے، بے شک آپ کو کسی اور جگہ سے، تھوڑے عرصے کے لیے، کچھ فائدہ ہی کیوں نہ مل رہا ہو (مثلاً، کوئی اور آپ کو اُسی چیز کے لیے زیادہ پیسوں کی پیش کش کر رہا ہو)۔	یہ منصفانہ ہے کیونکہ آپ نے ایک وعدہ کیا ہے، اور جس شخص سے کیا ہے، وہ بھروسہ رکھتا ہے کہ آپ اپنے وعدے کو پورا کریں گے۔	یہ عملی ہے کیونکہ اگر آپ اپنا وعدہ توڑیں گے، تو آپ اُس شخص کا اعتماد کھو دیں گے۔ وقت کے ساتھ، دوسرے لوگ بھی آپ میں اعتماد کھو سکتے ہیں۔

سرمایہ کاری (Investment): آپ کے منافع کی تقسیم

ہم ہمیشہ کسی سرگرمی میں اپنے لگائے گئے پیسوں یا کیے گئے کام کے عِوض کچھ حاصل کرنے کی توقع نہیں رکھتے۔
صدقے کے لیے پیسے دینا، بزرگوں کی مدد کرنا یا گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹانا، سب ایسی چیزیں ہیں جن کے بدلے ہم کچھ نہ کچھ حاصل کرنے کی توقّع نہیں رکھتے۔

ایک اور مشق

کیا آپ کچھ ایسی چیزیں بیان کرسکتے ہیں جو آپ، آپ کے گھر والے یا آپ کے دوست گھر پر یا باہر کرتے ہیں، جو معاشرے کے لیے قابلِ قدر ہوتے ہیں لیکن اُن کے لیے کسی قِسم کی ادائیگی کی توقّع نہیں رکھی جاتی؟

1. ------------------------------------
----
2. ------------------------------------
----
3. ------------------------------------
----
4. ------------------------------------

بچت: بینک بمقابلہ گھر

ایک اہم سوال جو آپ کو خود سے پوچھنا چاہیے، یہ ہے کہ آپ گھر پر پیسے جمع کرنا چاہتے ہیں یا بینک میں۔

بچت کے لیے انتخابات

ایک اہم سوال جو آپ کو خود سے پوچھنا چاہیے، یہ ہے کہ آپ گھر پر پیسے جمع کرنا چاہتے ہیں یا بینک میں۔

کیا ان پیسوں سے کوئی آمدنی ہوگی؟

کیا وہ پیسے آسانی سے حاصل کیے جا سکیں گے جب میں انہیں خرچ کرنا چاہوں گا؟

کیا وہ پیسے چوری یا قدرتی آفتوں سے محفوظ ہوں گے؟

کیا وہ پیسے آسانی سے منتقل کیے جا سکیں گے؟

؟ بچت: بینک بمقابلہ گھر

گھر پر بچت کرنا بہتر ہے یا بینک میں، یہ فیصلہ کرنے میں شیریں کی مدد کریں۔

	گھر پر	بینک میں
1. تحفّظ	☐	☐
2. آمدنی لاتا ہے	☐	☐
3. دوسرے شہر تک پیسے منتقل کرنا آسان ہوتا ہے	☐	☐
4. پیسے حاصل کرنا آسان ہوتا ہے	☐	☐
اُسے اپنے پیسے کہاں جمع کرنے چاہئیں؟	☐	☐

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 79 پر دیکھا جاسکتا ہے۔

بچت: بینک بمقابلہ گھر

بینک میں پیسے جمع کروانے کے فائدے:

1. آپ کے پیسے آمدنی فراہم کرتے ہیں

بچت کھاتوں (Savings Account) پر بینک جو مارک۔اَپ پیش کرتے ہیں۔اُس کے ذریعے آپ اپنے جمع کروائے گئے پیسوں سے آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر، اگر آپ ایک بچت کھاتے میں 100 روپے رکھتے ہیں جس پر سالانہ مارک۔اَپ 10% ہو، تو آنے والے سال میں آپ کی 10 روپے کی اضافی آمدنی ہوگی۔

2. آپ کے پیسے محفوظ ہوتے ہیں

بینک اس بات کو یقینی بنانے پر بہت سا پیسہ خرچ کرتے ہیں کہ اُن کی عمارتیں اور کمپیوٹر سسٹم محفوظ رہیں۔جب آپ کی بچت کے پیسے کسی بینک میں جمع ہوتے ہیں، تو وہ چوری اور قدرتی آفات سے کہیں زیادہ محفوظ ہوتے ہیں۔

3. آپ کے پیسے آسانی سے منتقل کیے جا سکتے ہیں

بینک کھاتوں کے ذریعے پیسے ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل کرنا آسان ہوتا ہے۔موبائل اور بے شاخ بینکاری نے روزمرہ بینکاری کے کاموں، جیسے رقم منتقل کرنا اور بلوں کی ادائیگی کو بھی بہت زیادہ آسان بنا دیا ہے۔

4. آپ کے پیسے آسانی سے حاصل کیے جا سکتے ہیں اگر آپ اُنہیں خرچ کرنا چاہتے ہوں

اگر آپ گھر میں پیسے جمع کرتے ہیں، تو اُن تک پہنچنا آسان ہوتا ہے، لیکن اِس کا مطلب ہے کہ آپ کو ہر دفعہ گھر سے نکلتے ہوئے، اپنی جیب میں بہت سے پیسے رکھنے ہوں گے۔ ایک بینک کھاتا رکھنا آپ کو ایک ڈیبٹ کارڈ (Debit Card) کے ذریعے کسی اے۔ٹی۔ایم (ATM) سے پیسے نکلوانے یا پھر کسی کو براہِ راست اپنے جاری کھاتے (Current Account) کے ذریعے، ادائیگی کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔موبائل کی ادائیگیوں اور بینکاری کے بڑھتے ہوئے استعمال، اور زیادہ تر دکانداروں کے e-payments قبول کرنے نے پیسے حاصل کرنا اور خریداری کرنا پہلے سے کہیں زیادہ آسان بنا دیا ہے۔

خلاصہ یہ کہ

بینک آپ کے پیسے محفوظ رکھتے ہیں، آپ کے لیے رقم منتقل کرنے اور ادائیگیوں کو آسان بناتے ہیں، آپ کو بچت کھاتے میں رکھے ہوئے ہر روپے کے لیے ادائیگی کرتے ہیں اور آپ کو اے۔ٹی۔ایم اور موبائل بینکاری کے ذریعے اپنے پیسوں تک آسانی سے پہنچنے کا موقع دیتے ہیں۔

بچت کھاتا

امانت (Deposit)

ڈیبٹ کارڈ

اے۔ٹی۔ایم

بینکاری: اسٹیٹ بینک آف پاکستان

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ملک کا مرکزی بینک ہے۔ یہ ملک کی معیشت میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا کردار

پیسوں کی فراہمی اور کرنسی جاری کرنے کا انتظام کرنا:

اسٹیٹ بینک پاکستانی کرنسی جاری کرتا ہے اور گردش میں جو کرنسی کی مقدار ہوتی ہے، اُسے قابو میں رکھتا ہے۔

پیسوں پر اِس اختیار کو استعمال کر کے اسٹیٹ بینک، مہنگائی پر قابو پانے کے لیے، قیمتیں مناسب رکھنے کی کوشش کرتا ہے، اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے، لوگوں کے لیے اُدھار قرض لینا اور بچت کرنا آسان بناتا ہے۔

مالیاتی شعبے کو منظم رکھنا اور صارفین کے حقوق کی حفاظت کرنا:

اسٹیٹ بینک، بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کو ایک باقاعدہ نظام کے تحت چلانے اور اُن کی نگرانی کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ تاکہ اُن کے بھرپور انتظام اور اُن کے صارفین کے حقوق کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

غیرملکی زرِمُبادلہ کے ذخائر اور روپے کی شرحِ مبادلہ کا انتظام کرنا:

اسٹیٹ بینک پاکستان کی غیرملکی کرنسی کے ذخائر (Foreign Currency Reserves) کا انتظام اور اُن میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ اِس کے علاوہ، یہ پاکستانی روپے اور دیگر غیرملکی کرنسیوں کے درمیان زرِمُبادلہ کی شرح (exchange rate) کی نگرانی بھی کرتا ہے۔

مارک۔اَپ کی شرحات قائم کرنا اور پاکستان میں معاشی ترقی کو فروغ دینا:

اسٹیٹ بینک، پاکستان کے مرکزی بینک اور نجی شعبے (Private Sector) کے نگران کے طور پر اپنا کردار استعمال کر کے ملک میں معاشی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ اِس کے علاوہ، یہ اُدھار قرض اور بچت کے لیے مارک۔اَپ کی شرح (Rate) بھی مقرر کرتا ہے۔

بینکاری: اسٹیٹ بینک سے واقفیت

اِن سوالات کے جوابات دے کر جانیے کہ آپ اسٹیٹ بینک کے بارے میں کتنا علم رکھتے ہیں۔

	صحیح	غلط
1. اسٹیٹ بینک پاکستان کی کرنسی (روپیہ) جاری کرتا ہے۔		
2. اسٹیٹ بینک لوگوں اور کاروباری اداروں کو قرض کے طور پر پیسے اُدھار دیتا ہے۔		
3. اسٹیٹ بینک پاکستان کی غیر ملکی کرنسی کے ذخائر (Foreign Currency Reserves) کی نگرانی کرتا ہے۔		
4. اسٹیٹ بینک پاکستان میں بجلی اور گیس کی قیمتیں مقرر کرتا ہے۔		
5. اسٹیٹ بینک پاکستان کے تمام بینکوں کا مالک ہے۔		
6. اسٹیٹ بینک پاکستان کے تمام بینکوں کو ایک باقاعدہ نظام کے تحت چلاتا ہے۔		

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 80 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

بینکاری: کرنسی فریب

ہمارے ملک میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان تمام رقم (نوٹ اور سکے) چھاپتا ہے۔ پاکستانی روپے کی کاغذی کرنسی (نوٹوں) کی 7 اقسام ہیں: 10، 20، 50، 100، 500، 1000 اور 5000۔ ہر چند سال بعد اسٹیٹ بینک ہر بینک نوٹ ایک نئی شکل میں جاری کرتا ہے۔ صرف اسٹیٹ بینک ہی کرنسی جاری کرنے کا حق رکھتا ہے۔ لیکن مجرم اکثر جعلی یا نقلی نوٹ چھاپتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی جعلی نوٹ ملتا ہے، تو اِس کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔ اور دوسروں کو جعلی نوٹ دینا ایک جُرم ہو سکتا ہے۔ اِس لیے آپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ اسٹیٹ بینک کی طرف سے جاری کردہ حقیقی کرنسی اور مجرموں کی طرف سے جاری کیے گئے جعلی نوٹوں میں کیسے فرق کیا جاتا ہے۔

یہ کچھ حفاظتی نقوش ہیں جنہیں آپ کو، ایک 500 روپے کا بینک نوٹ وصول کرتے وقت، نظر میں رکھنا چاہیے:

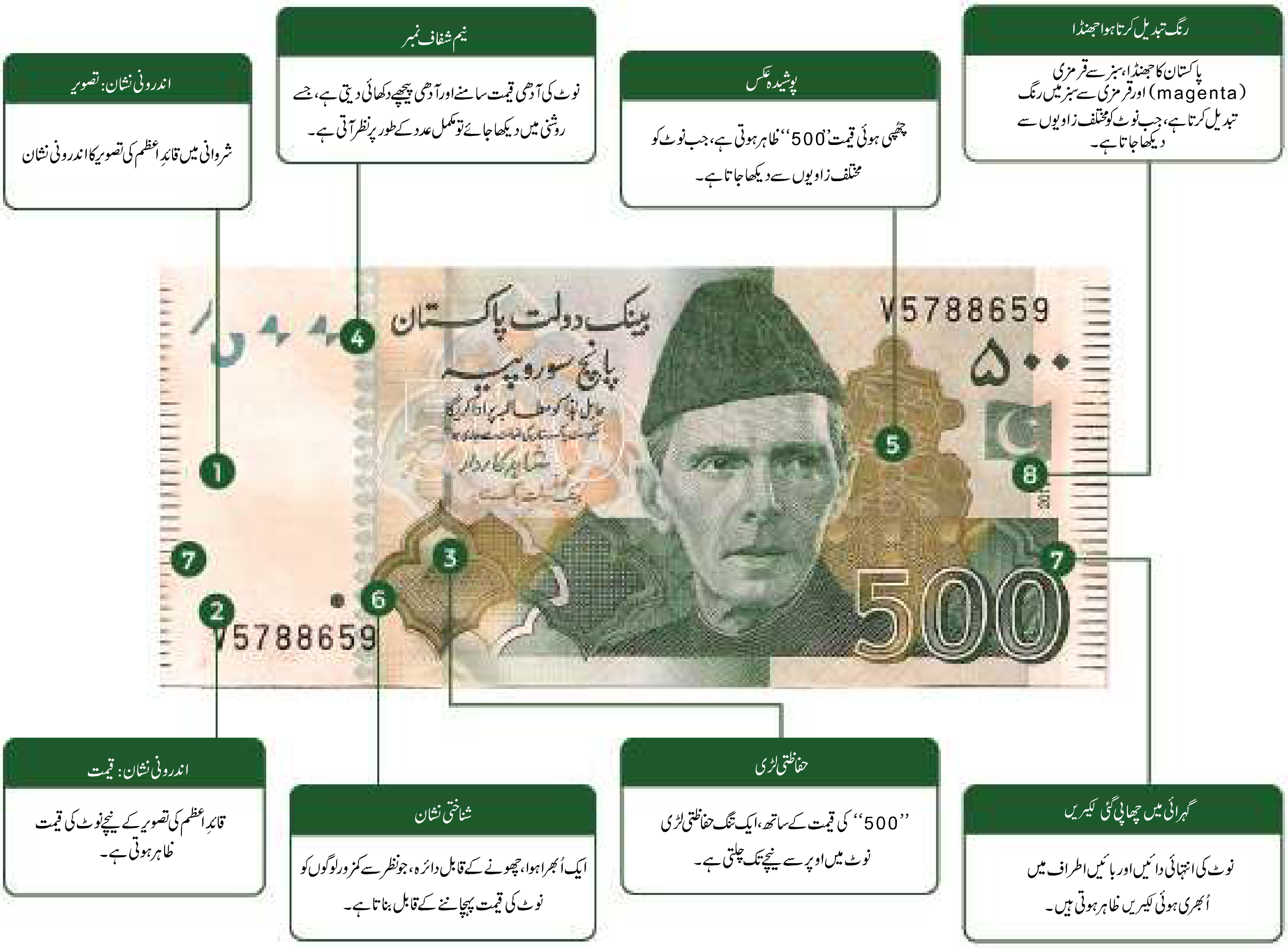

دیگر بینک نوٹوں کے حفاظتی نقوش کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے، ملاحظہ کیجیے:

http://www.sbp.org.pk/BankNotes/banknotes.htm

بینکاری: بینک کیا کرتے ہیں

بینک اپنے صارفین کے لیے بہت سی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ تین اہم خدمات یہ ہیں: (1) امانتیں (deposits) قبول کرنا، (2) اُدھار/قرض دینا، اور (3) پیسوں کے معاملات چلانا۔

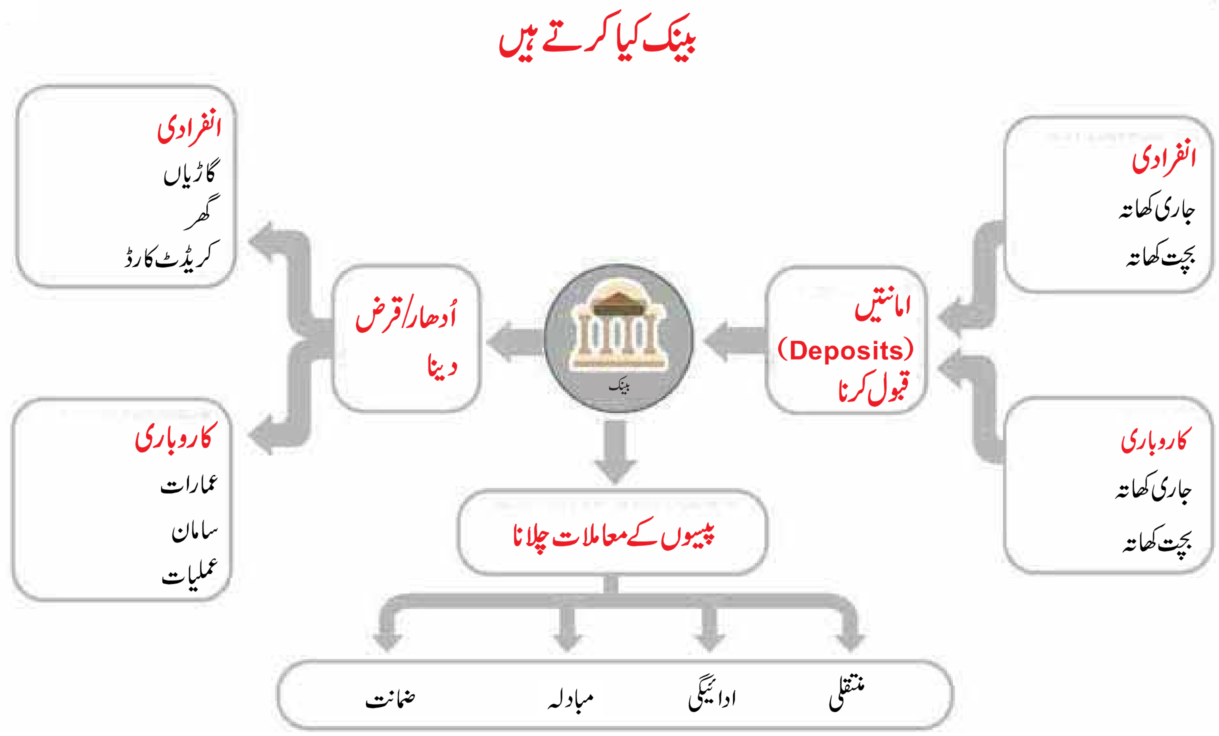

امانتیں (Deposits) قبول کرنا: بینک اپنے صارفین سے نقد رقم قبول کرتے ہیں، اور اُسے اُن کے کھاتوں میں محفوظ رکھتے ہیں۔ صارفین کے کھاتوں کی دو بنیادی اقسام ہیں:

- **جاری کھاتے (Current Accounts):** یہ وہ بینک کھاتے ہوتے ہیں، جن میں صارفین آزادانہ طور پر پیسے جمع کرواسکتے ہیں اور اُنہیں نکلوا سکتے ہیں۔ عام طور پر صارفین، جاری کھاتوں میں جمع کروائے گئے پیسوں پر کوئی منافع یا اضافی رقم نہیں کماتے۔
- **بچت کھاتے (Savings Accounts):** یہ وہ بینک کھاتے ہوتے ہیں، جن میں صارفین ایک مخصوص مُدّت کے لیے پیسے جمع کرواتے ہیں۔ بچت کھاتوں میں جمع کروائے گئے پیسوں پر صارفین منافع یا اضافی رقم کما سکتے ہیں۔

اُدھار/قرض دینا: لوگوں اور کاروباری اداروں کو بینک اُدھار/قرض دیتے ہیں۔

- **انفرادی قرضے:** بینک لوگوں کو اُدھار دیتے ہیں، تاکہ اُن کے پاس گھر خریدنے یا بنانے، یا کوئی گاڑی خریدنے، یا پھر دوسرے مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے لیے پیسے ہوں۔ جب بینک کریڈٹ کارڈ (Credit Cards) جاری کرتے ہیں، تو ہر بار جب صارف کوئی ادائیگی کرنے کے لیے اُسے استعمال کرتا ہے، تو بینک کی طرف سے یہ اُسے اُدھار ملتا ہے۔
- **کاروباری قرضے:** بینک کاروباری اداروں کو قرضے دیتے ہیں، جو اُنہیں زمین یا عمارات خریدنے یا بنانے، یا سامان خریدنے، یا اُن کو دیگر کاروباری مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے قابل بناتے ہیں۔

پیسوں کے معاملات چلانا: لوگوں اور کاروباری اداروں کے لیے بینک پیسوں کے معاملات چلاتے ہیں۔

- **منتقلی:** پیسے منتقل کرنے میں بینک صارفین کی مدد کرتے ہیں؛ یہ موبائل بینکاری کے ذریعے بھی کیا جاتا ہے۔
- **ادائیگی:** ادائیگیاں کرنے میں بینک صارفین کی مدد کرتے ہیں؛ یہ موبائل بینکاری، اور کریڈٹ (Credit) اور ڈیبٹ (Debit) کارڈوں کے ذریعے بھی کیا جاتا ہے۔
- **مبادلہ:** رقم ایک کرنسی سے دوسری کرنسی میں تبدیل کروانے میں بینک، صارفین کی، مدد کرتے ہیں۔
- **ضمانت:** کاروباری صارفین کو اُن کے کاروبار بڑھانے میں مدد دینے کے لیے بینک ادائیگی کی ضمانتیں جاری کرتے ہیں۔

بینکاری : چینلِ بینکاری کی اِقسام

ایک بینک کئی چینل یا راستوں کے ذریعے اپنے صارفین تک پہنچتا اور اُنہیں خدمات فراہم کرتا ہے۔

- **شاخیں:** بینکی شاخیں وہ مراکز ہوتے ہیں، جہاں جا کر صارفین اُدھار یا قرضوں کا انتظام کر سکتے ہیں، پیسے جمع کروا سکتے ہیں، اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔ صارفین کی مدد کرنے کے لیے، اِن میں بینکی نمائندے موجود ہوتے ہیں۔
- **Kiosks:** بینکی Kiosks چھوٹے بینکی چبوترے ہوتے ہیں (جو عام طور پر میں خریداری مراکز اور نقل و حمل (Transport) کے اڈّوں میں پائے جاتے ہیں)، جہاں جا کر صارفین پیسے نکلوا سکتے ہیں اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔ صارفین کی مدد کرنے کے لیے، اِن پر بینکی نمائندے موجود ہوتے ہیں۔
- **اے-ٹی-ایم (ATMs):** خودکار نقد شماری کے آلات (ATMs) کے ذریعے صارفین پیسے نکلوا سکتے ہیں اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔ اِن کے ساتھ بینکی نمائندے موجود نہیں ہوتے ہیں۔ عام طور پر، صارفین اِنہیں پورے ہفتے، 24 گھنٹے استعمال کر سکتے ہیں۔
- **موبائل اور انٹرنیٹ بینکاری:** بینک، موبائل Apps اور انٹرنیٹ بینکاری کی Websites فراہم کرتے ہیں۔ صارفین اپنے موبائل فون، لیپ ٹاپ، اور ٹیبلٹ کو استعمال کر کے، اپنے بینکوں تک پہنچ سکتے ہیں، اور اُدھار یا قرضوں کا انتظام کر سکتے ہیں، پیسے جمع کروا سکتے ہیں، اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔
- **کارڈ:** بینک اپنے صارفین کو پلاسٹک کے کارڈ فراہم کرتے ہیں، جن کو ادائیگیاں کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کریڈٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین بینک سے پیسے اُدھار لے کر ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔ ڈیبٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین اپنی، بینک میں جمع کی ہوئی رقم میں سے پیسے نکلوا کر، ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔
- **پی-او-ایس (POS):** بینک، دکانوں، ریسٹورانوں، اور دوسرے دکانداروں کے لیے Point of Sale (POS) Systems فراہم کرتے ہیں۔ دکاندار اِن کے ذریعے اُن گاہکوں سے قیمت وصول کرتے ہیں، جن کے پاس بینکی کارڈ یا کوئی اور بینکی ادائیگی کے طریقے ہوتے ہیں۔ اِس طرح، دکانداروں کو نقد رقم لینے، اور صارفین کو دینے، کی ضرورت نہیں پڑتی۔
- **کال سنٹر:** بینک اپنے صارفین کے لیے کال سنٹر چلاتے ہیں، جہاں کال کر کے صارفین پیسے جمع کروا سکتے ہیں، اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔ صارفین کی مدد کرنے کے لیے، یہاں بینکی نمائندے موجود ہوتے ہیں۔

انار کا باغ

شیریں اور صفدر، نصرت اور علی سے ملنے گاؤں آئے ہیں۔

علی کہتا ہے "ہمارے پاس پہلے ہی انار کا ایک درخت ہے۔ ہم چھ اور درخت لگانا چاہتے ہیں، لیکن ہمارے پاس صرف 1,000 روپے رہ گئے ہیں۔ تو کیا آپ ہمیں باقی پیسے اُدھار دیں گے، جو ہمیں چھ درخت خریدنے کے لیے چاہئیں؟"

صفدر کہتا ہے "آپ نے اب تک بہت اچھا کام کیا ہے۔ اور میرے گاہکوں کو پھل بہت پسند آئے ہیں۔"

"شیریں اور علی، میں آپ کو پیسے اُدھار دے دوں گا۔ لیکن آپ کو مجھے سارے پھل 200 روپے فی کلو کے دینے ہوں گے۔ اور آپ کو اپنی امّی سے مدد لینے کی ضرورت ہوگی۔"

علی اور شیریں اس بات پر اتّفاق کرتے ہیں۔

جب صفدر کچھ دوستوں سے ملنے جاتا ہے، تو شیریں اور علی نصرت کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں۔

علی کہتا ہے "امّی، ہمیں آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔ میں

اکیلے سات درختوں کو نہیں سنبھال سکتا۔ میرا اسکول کا کام بھی زیادہ وقت لے رہا ہے اور وہ مجھے بہت پسند ہے۔"

اُس کی امّی کہتی ہیں "بیٹا، میں خوشی سے مدد کروں گی۔"

پھر وہ حساب لگانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

علی کہتا ہے "ہم اپنے پیسوں میں سے 1,000 روپے ڈالیں گے اور صفدر ماموں سے 6,200 روپے اُدھار لیں گے۔"

شیریں جواب دیتی ہے "یہ ایک اچھا منصوبہ ہے، علی۔ اُمید ہے کہ ہم اپنے باغ کے ذریعے منافع کما سکیں گے۔"

جب صفدر اور شیریں چلے جاتے ہیں، تو نصرت، علی کی

انار کے باغ کا منصوبہ		
اشیاء	موجودہ	منصوبہ بند
خریداری		
انار کے پودے کی قیمت (روپے)		1,200
درختوں کی تعداد	1	6
خریداری کے لیے درکار کُل رقم (روپے)	-	7,200
اِمداد کے ذرائع		
شیریں اور علی کی طرف سے ادائیگی (روپے)	-	1,000
صفدر کی طرف سے اُدھار (روپے)	-	6,200
خریداری کے لیے کُل رقم (روپے)	-	7,200

نفع یا نقصان (روپے)		
آمدنی		
بیچے گئے انار	210 کلو	
بکنے کی قیمت (فی کلو)	200 روپے	
کُل آمدنی		42,000
اخراجات		
پہنچائے گئے انار	210 کلو	
پہنچانے کی قیمت (فی کلو)	100 روپے	
پہنچانے کے کُل اخراجات		21,000
صفدر کو قرض کی ادائیگی		6,200
کُل اخراجات		27,200
منافع		14,800

حساب لگانے میں مدد کرتی ہے کہ اُسے کتنے پیسے ملیں گے۔
علی بہت خوش ہوتا ہے۔ "صفدر ماموں کو پیسے واپس ادا کرنے کے بعد بھی ہمارے پاس 14,800 روپے باقی رہ جائیں گے۔"

نصرت کہتی ہے "بیٹا، تم جانتے ہو کہ ہمارے پاس بہت کم پیسے ہیں۔ تم اپنے پیسوں سے کیا کرو گے؟"

علی کہتا ہے "امّی، میں اسکول کی کتابیں اور یونیفارم خریدوں گا تاکہ آپ کو یہ چیزیں نہ خریدنی پڑیں۔ میں مستقبل کے لیے 5,000 روپے کی بچت بھی کروں گا۔"

نصرت خوش ہوتی ہے۔ "یہ عقلمندی کی بات ہے! اسکول کے اخراجات بھی ضروری ہیں اور بچت کرنا بھی بہت اہم ہے۔"

کچھ مہینوں بعد، پودے لگائے جاتے ہیں اور اب وہ اچھی طرح بڑھ رہے ہیں۔

علی اپنی امّی کے موبائل سے اپنی کزن کو فون کرتا ہے۔
"شیریں، تم کیسی ہو؟ میرے پاس ایک خبر ہے۔ ایک شخص آج ہم سے ملنے آیا تھا۔ اُس نے کہا کہ وہ ہمیں پھل کے ہر کلو کے لیے 250 روپے ادا کرے گا۔"

شیریں فوراً کچھ حساب کرتی ہے۔
وہ کہتی ہے "اگر ہم اُسے پھل بیچتے ہیں، تو ہمارا منافع

14,800 روپے سے 25,300 روپے تک بڑھ جائے گا۔
اور ہم آسانی سے میرے ابّو کا قرض چُکا سکتے ہیں۔"

علی جواب دیتا ہے۔"میں جانتا ہوں۔لیکن میں نے اُسے منع کر دیا۔ہم نے صفدر ماموں کو پھل فروخت کرنے کا وعدہ کیا تھا۔"

شیریں اتّفاق کرتی ہے۔" کچھ اضافی پیسے کمانے سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ ہم اپنے وعدے پر قائم رہیں۔"

جب پھل پک چکے، تو صفدر، شیریں، اور دانیال ملنے آئے۔

دانیال کہتا ہے" کتنا حیران کن باغ ہے! پھل تو بہت صحت بخش اور خوبصورت لگ رہے ہیں۔"

علی جواب دیتا ہے،"میرا تو صرف ایک خواب تھا،لیکن تم نے اور شیریں نے اِسے پورا کرنے میں میری مدد کی۔"

صفدر کہتا ہے" علی، یہ سچ ہے کہ یہ تمھارا ایک خواب تھا۔
لیکن تم نے اُس کے بارے میں بات بھی کی، اور پھر اِس خواب کو پورا کرنے کے لیے آپ دونوں نے اپنے پیسے بھی جمع کیے۔"

شیریں نے اضافہ کیا "اور ابّا اور نصرت پھپّھو نے ہماری بہت مدد کی۔"

دانیال نے کہا "اِس کے علاوہ، اِس میں منصوبہ بندی اور محنت لگی ہے۔"

جب پھل تیار ہو جاتا ہے، تو علی اُسے خلیل بیگ کے ساتھ دکان پر پہنچانے جاتا ہے۔

صفدر اُس سے کہتا ہے "شاباش، علی۔ میں نے سنا ہے کہ تم کچھ پیسوں سے کتابیں خریدو گے۔"

علی کہتا ہے "جی، صفدر ماموں۔ میں ریاضی، سائنس اور مختلف زبانوں کو بہت اچھی طرح سیکھنا چاہتا ہوں۔ اِنہوں نے پہلے ہی میری بہت مدد کی ہے۔"

اُس شام، علی بچّوں کے ساتھ شہر میں رہتا ہے۔ وہ تھوڑا سا تازہ تازہ انار کا رَس نکالتے ہیں۔

شیریں کہتی ہے "دیکھو ذرا اِس مزیدار اور صحت بخش رَس کو، وہ بھی ہمارے اپنے انار کے باغ سے!"

انار کا باغ

عملی کتاب

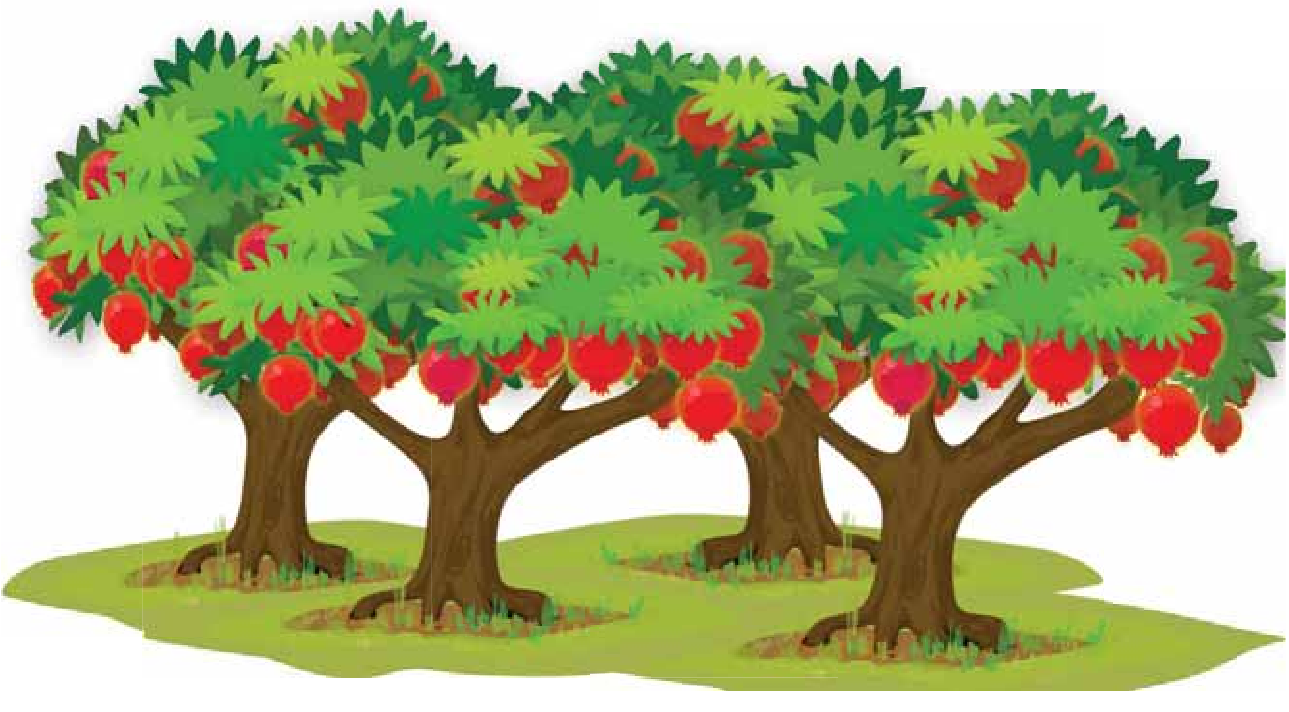

آمدنی: آمدنی کے ذرائع

ایک شخص کے پاس آمدنی کے مختلف ذرائع ہوسکتے ہیں۔ یہ آمدنی کے کچھ اہم ذرائع ہیں:

کاروبار سے منافع

وہ رقم جو ایک کاروبار کے تمام اخراجات ادا ہو جانے کے بعد اُس کی آمدنی میں سے بچ جاتی ہے۔

مثالیں

پچھلے مہینے، صفدر کی پھل کی دکان سے 100,000 روپے کی کُل آمدنی ہوئی۔ 45,000 روپے کے اخراجات ادا کرنے کے بعد اُسے کاروبار سے 55,000 روپے کا منافع ہوا۔

سرمایہ کاری (Investments) سے کمائی

وہ رقم جو آپ کو پیسے لگانے کے بدلے ملتی ہے۔ مثال کے طور پر، کوئی بینکی امانت (bank deposit)، کوئی جائیداد، یا کسی کمپنی کے حصے (shares)۔

مثالیں

آپ کے چچا شہر میں ایک گھر کے مالک ہیں جسے وہ 10,000 روپے ماہانہ کرائے پر دیتے ہیں۔

اُجرت

وہ باقاعدہ پیسے جو کام کرنے کے بدلے آپ اپنے مالک سے لیتے ہیں۔
اِسے تنخواہ بھی کہا جاتا ہے۔

مثالیں

رابعہ جس اسکول میں اُستانی ہے، وہاں سے 20,000 روپے ماہانہ حاصل کرتی ہے۔

تحفے

پیسے کی وہ رقم یا کوئی اور چیز جو آپ کو، بدلے میں کچھ فراہم کرنے کی امید کے بغیر ملتی ہے۔

مثالیں

عید پر دانیال کی دادی نے اُسے 250 روپے کا تحفہ دیا۔

حصّے

آمدنی: شیریں کی آمدنی کے ذرائع

کیا آپ آمدنی کے ذرائع سے شیریں کی آمدنی کا حساب لگا سکتے ہیں، اور اُس کی کُل آمدنی بتا سکتے ہیں؟

شیریں کے پاس:

- 350 روپے کا جیب خرچ ہے
- انار بیچنے سے 576 روپے کی کمائی ہے
- 1,000 روپے کے بینکی امانت (bank deposit) سے 100 روپے کی کمائی ہے
- 600 روپے کی عیدی ہے

	ذریعہ	آمدنی (روپے)
1.	کاروبار سے منافع	
2.	سرمایہ کاری (investments) سے کمائی	
3.	اُجرت (تنخواہیں)	
4.	تحفے	
	کُل آمدنی	

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 82 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

آمدنی: آپ کی آمدنی کے ذرائع

آپ کی اور آپ کے گھر والوں یا دوستوں کی آمدنی کے کچھ ذرائع کیا ہیں؟

		تفصیلات
1.	کاروبار سے منافع	
2.	سرمایہ کاری (investments) سے کمائی	
3.	اُجرت (تنخواہیں)	
4.	تحفے	

اُدھار لینا: بنیادی تصوّرات

اُدھار لینے سے مراد پیسوں کا قرض لینا ہے جو اُدھار دینے والا، اُدھار لینے والے کو ایک مخصوص مدّت کے لیے دیتا ہے۔ اُدھار لینے والے کو وہ رقم، اُس مخصوص مدّت میں، لازمی واپس کرنی ہوتی ہے۔

خاکہ 1

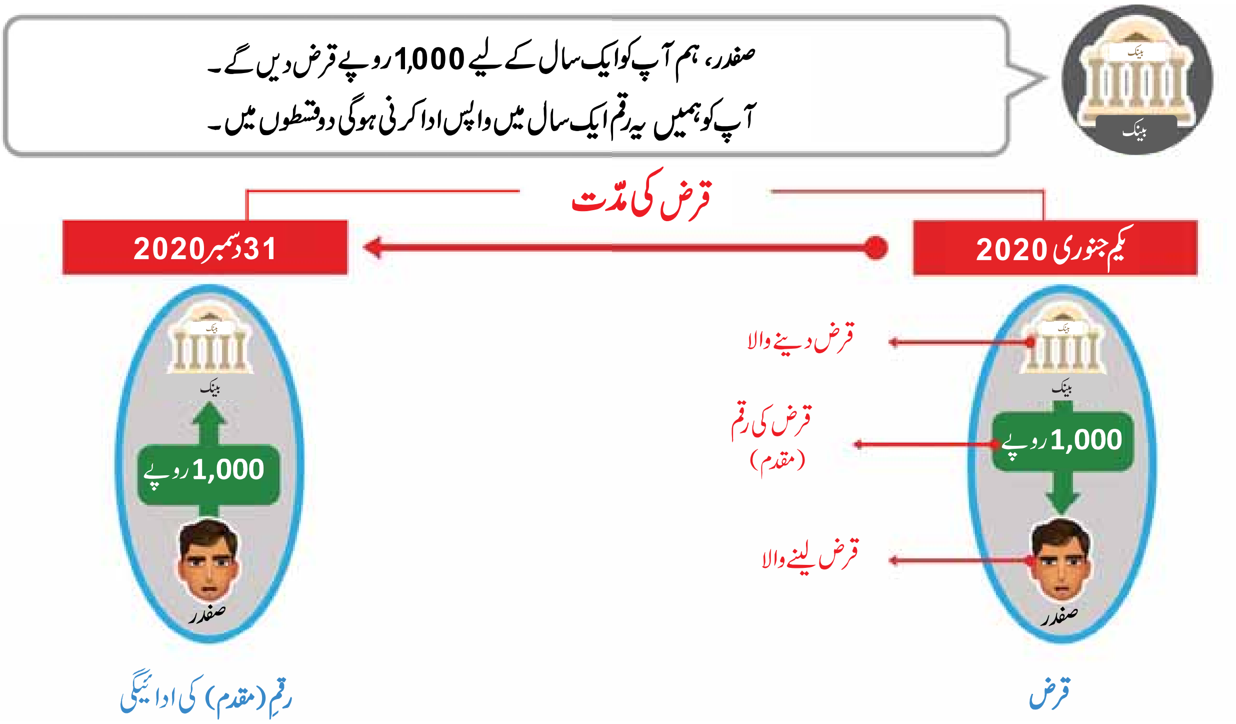

اہم الفاظ

اُدھار/قرض دینے والا	وہ شخص جو پیسے اُدھار/قرض دیتا ہے اور جس کو ادائیگی کرنی ہوتی ہے۔
اُدھار/قرض لینے والا	وہ شخص جو پیسے اُدھار/قرض لیتا ہے اور جس نے ادائیگی کرنی ہوتی ہے۔
اُدھار/قرض دینا	اُدھار دینے والے سے اُدھار لینے والے کو پیسے دینا جن کی ادائیگی ایک مخصوص وقت میں کرنی ہوتی ہے۔
اُدھار/قرض کی رقم (principal یا مقدم)	پیسے کی وہ رقم جو اُدھار/قرض دی جاتی ہے۔
اُدھار/قرض کی مدّت	وہ مدّت جس کے آخر میں اُدھار/قرض لینے والے کو ادائیگی کرنی ہوتی ہے۔
اُدھار/قرض کی ادائیگی	اُدھار/قرض لینے والے کی طرف سے اُدھار کی رقم (principal) کی ادائیگی۔
واجب الادا رقم مقدم	بقایا principal یا اُدھار/قرض کی رقم، پہلے ہی واپس ادا کر دی گئی رقم کے بغیر۔

اُدھار لینا: بنیادی تصوّرات

اُدھار / قرض کی رقم، اُدھار دینے والے اور لینے والے کے درمیان معاہدے کے حساب سے، یا ایک ہی وقت میں یا چھوٹی چھوٹی مقدار میں مخصوص اوقات پر (قسطوں میں) ادا کرنی ہوتی ہے۔

خاکہ 2

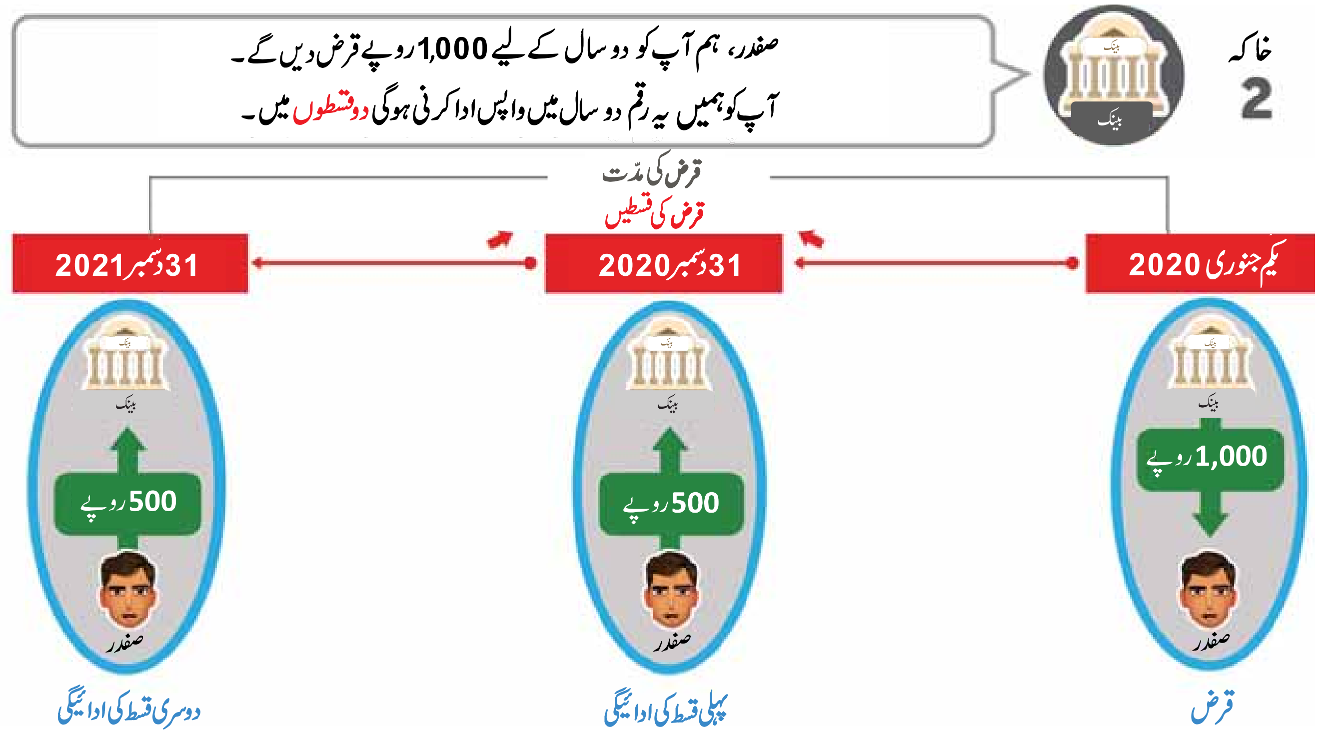

1. کبھی، اُدھار / قرض دینے والا چاہے گا کہ اُدھار / قرض کی مکمل رقم (Principal) ایک دفعہ میں، اُدھار / قرض کی مدّت کے آخر میں، ادا کر دی جائے۔

2. دیگر اوقات، اُدھار دینے والا اِس بات پہ راضی ہو سکتا ہے کہ اُدھار / قرض کی رقم (Principal) چھوٹی چھوٹی مقدار میں مخصوص اوقات پر (قسطوں میں) ادا کر دی جائے۔

3. جب اُدھار / قرض کی رقم (Principal) قسطوں میں ادا کی جاتی ہے، تو قسطوں میں ادا کی گئی رقم کا مجموعہ اُدھار / قرض کی مکمل رقم (Principal) کے برابر ہوتا ہے۔

اُدھار لینا: بنیادی تصوّرات

زیادہ تر کاروباری قرضوں میں، اُدھار دینے والا چاہے گا کہ اُدھار لینے والا اُدھار/ قرض کی رقم (principal یا مقدم) کے علاوہ اُدھار کی رقم پر ایک "مارک-اپ" بھی ادا کرے۔

خاکہ 3

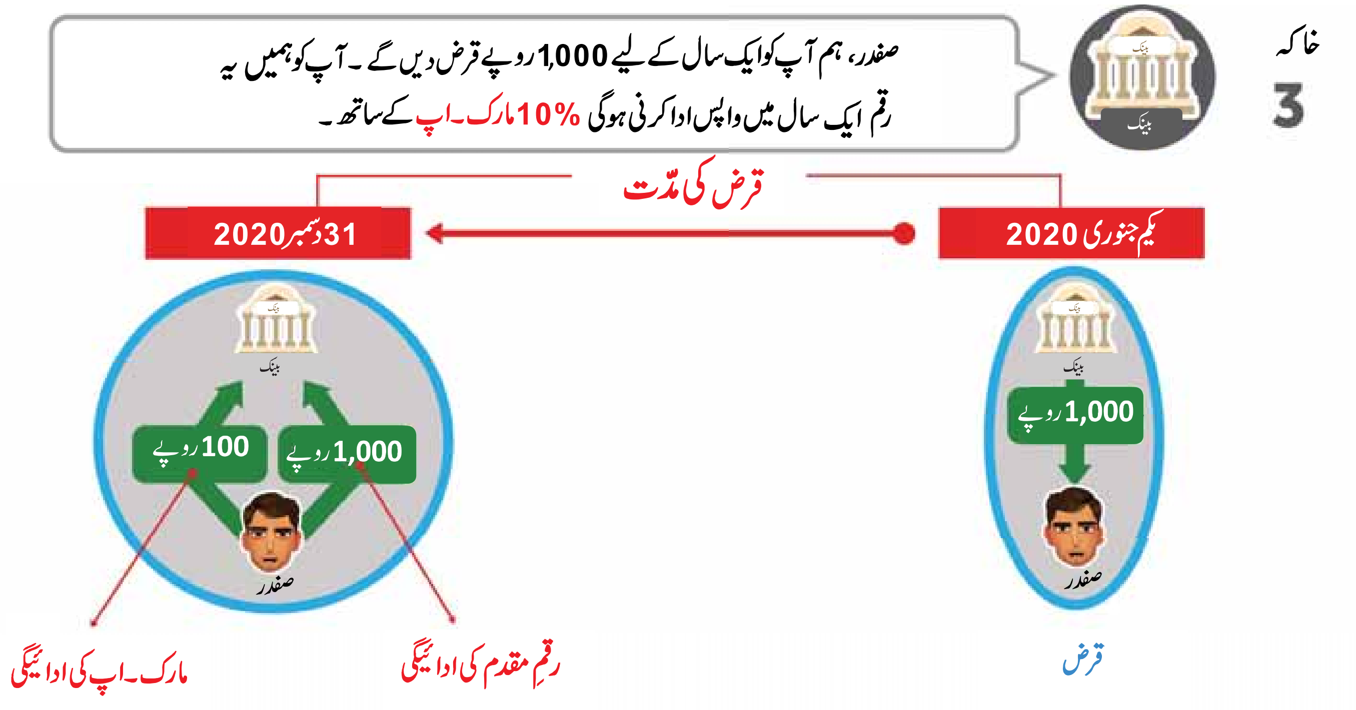

اُدھار/ قرض کی رقم پر "مارک-اپ"، اُدھار کی رقم کی فی صد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے، جو ایک مقرّرہ عرصے میں ادائیگی کے قابل ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر، اگر ایک اُدھار دینے والا ایک سال کے لیے 1,000 روپے، 10% سالانہ مارک-اپ کے ساتھ، اُدھار/ قرض دیتا ہے، تو اُدھار/ قرض لینے والے کو، ایک سال بعد؛

1. 1,000 روپے کی اُدھار/ قرض کی رقم ادا کرنی ہوگی، اور اس کے علاوہ
2. اُدھار/ قرض کی رقم (Principal یا مقدم) پر 10% کا مارک-اپ (100 روپے) ادا کرنا ہوگا۔

اُدھار لینا: انار کا باغ

شیریں اور علی 6 درخت خریدنا چاہتے ہیں۔

کیا آپ یہ حساب لگانے میں اُن کی مدد کر سکتے ہیں کہ اُنھیں صفدر سے کتنا اُدھار لینے کی ضرورت ہوگی؟

انار کے باغ کا منصوبہ			
	چیز	موجودہ	منصوبہ بند
	خریداری		
.1	انار کے پودے کی قیمت (روپے)	1,200	1,200
.2	درختوں کی تعداد	1	6
.3	خریداری کے لیے درکار کُل رقم (روپے)	-	7,200
	اِمداد کے ذرائع		
.4	شیریں اور علی کی طرف سے ادائیگی (روپے)	-	1,000
.5	صفدر کی طرف سے اُدھار (روپے)	-	
.6	خریداری کے لیے کُل رقم (روپے)	-	

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 82 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اُدھار لینا: نفع اور نقصان کا حساب

شیریں اور علی صفدر کو ادائیگی کرنا چاہتے ہیں اور اپنے منافع کا حساب لگانا چاہتے ہیں۔ قرض کی رقم 6,200 روپے ہے اور مارک-اپ % 0 ہے۔

کیا آپ اُن کے منافع کا حساب لگانے میں اُن کی مدد کر سکتے ہیں؟

نفع یا نقصان (روپے)			
آمدنی			
1.	بیچے گئے انار	210 کلو	
2.	بِکنے کی قیمت (فی کلو)	200 روپے	
3.	کُل آمدنی		42,000 روپے
اخراجات			
4.	پہنچائے گئے انار	210 کلو	
5.	پہنچانے کی قیمت (فی کلو)	100 روپے	
6.	پہنچانے کے کُل اخراجات		21,000 روپے
7.	صفدر کو قرض کی ادائیگی		
8.	کُل اخراجات		
9.	منافع		

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 83 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اُدھار لینا: اُدھار لینے کا محفوظ طریقۂ کار

جب آپ پیسے اُدھار/قرض لیتے ہیں، تو آپ اُنہیں واپس ادا کرنے کا وعدہ بھی کرتے ہیں۔ آپ مارک۔اَپ کی ادائیگی کا وعدہ بھی کر سکتے ہیں۔ پیسے اُدھار/قرض لیتے ہوئے کچھ ہدایات کی پیروی کرنا ضروری ہے۔

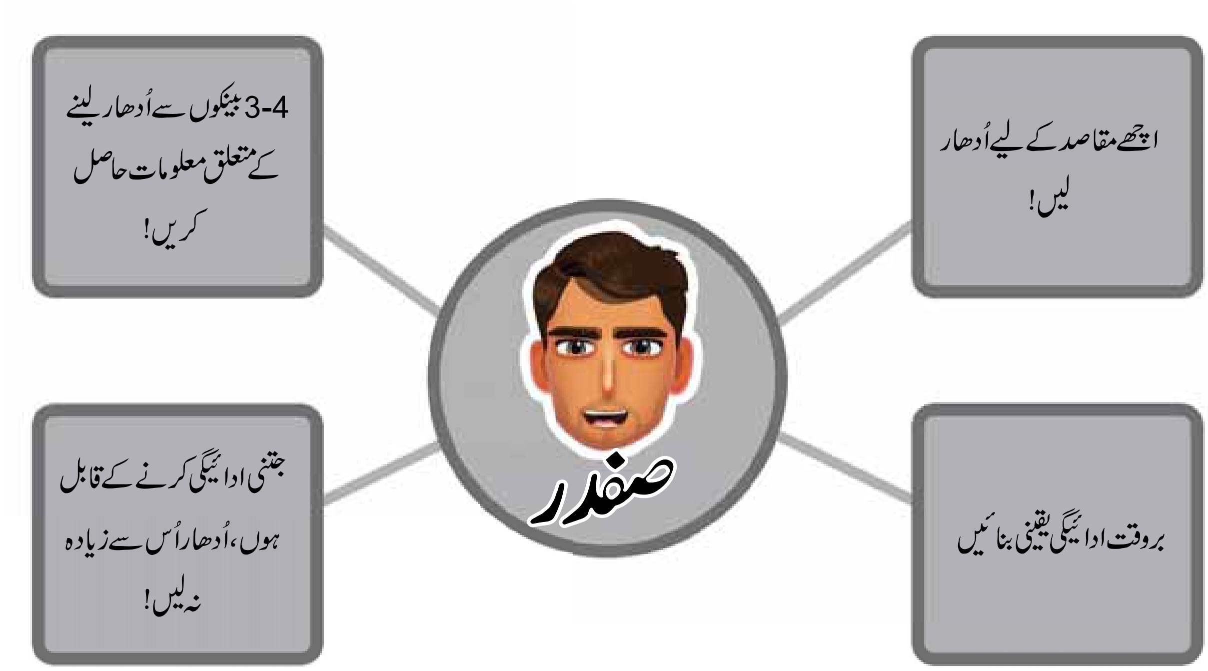

◄ **اچھے مقاصد کے لیے اُدھار لیں:** غیر ضروری کاموں پر پیسے خرچ کرنے کے لیے اُدھار نہ لیں۔ اِس کے علاوہ، ایسے کاروباروں میں لگانے کے لیے بھی پیسے اُدھار نہ لیں، جن سے پیسے واپس نہ ملنے کا امکان ہو۔

◄ **مارک۔اَپ کی شرحات (mark-uprates) کا موازنہ کریں:** بہتر ہے کہ اُدھار لینے سے پہلے مختلف بینکوں سے معلومات حاصل کی جائیں۔ اُدھار لینے سے پہلے، آپ کو کم از کم 4-3 بینکوں سے مندرجہ ذیل معلومات حاصل کرنی چاہئیں:

اُ۔ آپ کو اُدھار کتنی قسطوں میں واپس کر سکتے ہیں۔

ب۔ آپ اُدھار کتنی قسطوں میں واپس کر سکتے ہیں۔

ج۔ ادائیگی کے لیے مارک۔اَپ کی شرح کیا ہے۔

◄ **جتنی ادائیگی کرنے کے قابل ہوں، اُدھار اُس سے زیادہ نہ لیں:** اُدھار اُتنا ہی لیں کہ جس کو آپ واپس ادا کرنے کے قابل ہوں۔ مثال کے طور پر، آپ کی ماہانہ آمدنی 10,000 روپے اور اخراجات 8,000 روپے ہیں۔ اگر آپ قرض لیتے ہیں جس کی ماہانہ قسط 3,000 روپے ہے، تو آپ اِس کی ادائیگی نہیں کر پائیں گے۔ اِس صورت میں، آپ کو 1,000 روپے ماہانہ قسط سے زیادہ کا اُدھار نہیں لینا چاہیے۔

◄ **بروقت ادائیگی یقینی بنائیں:** اِس بات کو یقینی بنائیں کہ اُدھار/قرض کی قسط اور مارک۔اَپ کی ادائیگی کے لیے آپ کے پاس پیسے ہوں، اور اُنہیں مقررہ تاریخ پر ہر حال میں ادا کر دیا جائے۔ اگر آپ بروقت ادئیگی نہیں کریں گے، تو آئندہ بینک آپ کو قرض نہیں دیں گے۔

خطرہ اور انعام

کاروبار میں آپ ایک خطرہ مول لیتے ہیں اور اُس کے بدلے انعام کی توقع رکھتے ہیں۔ خطرے اور انعام کے درمیان کیا تعلق ہے؟

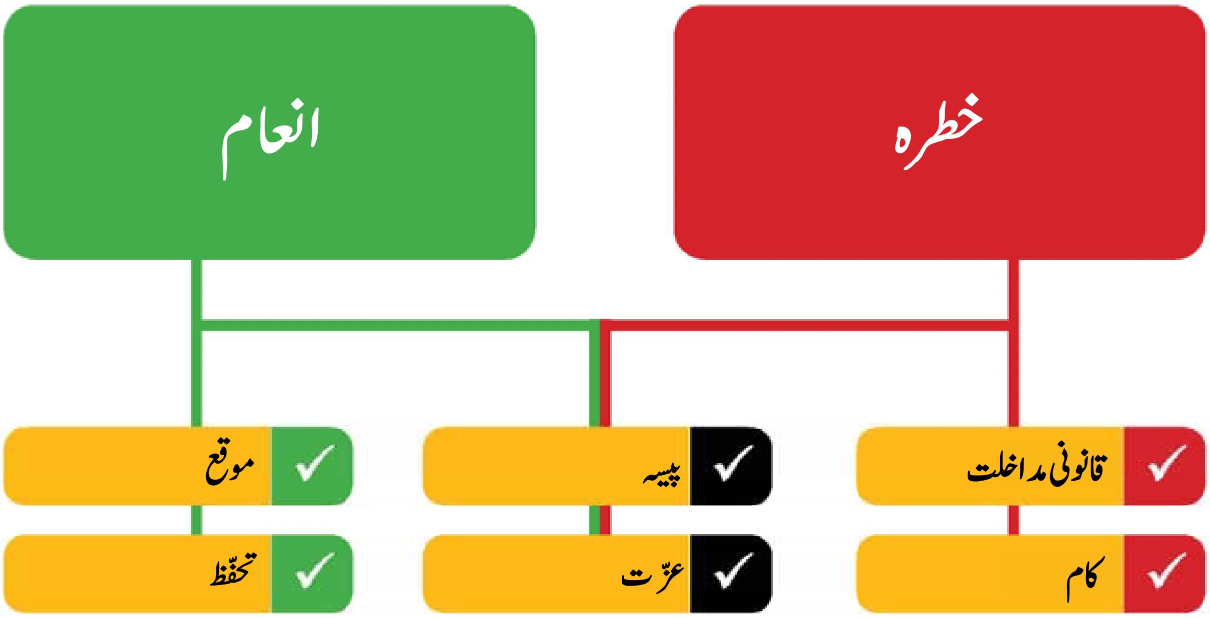

- خطرہ مول لینے کے بدلے ہمیشہ ہی انعام نہیں ملتا۔
- صرف اور صرف منصوبہ بندی اور حساب کتاب کے بعد ہی خطرہ مول لینے کے بارے میں سوچیں۔
- جن کا نتیجہ آپ برداشت نہ کر پائیں، ایسے خطرے مول نہ لیں۔
- خطرہ مول لینے کے بدلے جو انعام آپ کو ملے، وہ اُس خطرے سے زیادہ ہونا چاہیے۔
- حساب کتاب کر کے ایسے خطرے مول لیں، جن کا نتیجہ آپ برداشت کریں، اور جن کے بدلے آپ کو اہم انعامات ملیں۔

اُدھار لینا: اُدھار دینے والا بمقابلہ بینک

افراد یا کاروباری ادارے اُدھار/قرض دینے والوں سے پیسے اُدھار لے سکتے ہیں۔

اُدھار لینے کے لیے انتخابات

آیئے، اُدھار دینے والوں اور بینکوں سے پیسے اُدھار/قرض لینے کے درمیان فرق دیکھتے ہیں:

	اُدھار دینے والے	بینک
چھوٹے قرضے	✓	
درکار وقت	✓	
کم شرحاتِ مارک-اَپ (mark-up rates)		✓
قانونی نظام کا استعمال		✓

- **چھوٹے قرضے:** اُدھار دینے والے، عام طور پر، چھوٹے قرضے دیتے ہیں۔ وہ یہ قرضے ذاتی کاموں کے لیے دیتے ہیں جو گاڑی کی مرمت اور کرایہ دینے جیسی ادائیگیوں کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔
- **درکار وقت:** بینک قرض کی منظوری میں اُدھار دینے والوں سے زیادہ وقت لیتے ہیں۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ بینک کسی کو اُدھار/قرض دینے سے پہلے اُس کی جانچ پڑتال کرتے ہیں جبکہ اُدھار دینے والے ایسا کچھ نہیں کرتے۔
- **شرحاتِ مارک - اَپ (mark-up rates):** بینکوں کی مارک - اَپ کی شرحات اُدھار دینے والوں کی شرحات سے کافی کم ہوتی ہیں۔ اِس کے علاوہ، بینکوں کے مارک-اَپ کی شرحات کا موازنہ کرنا زیادہ آسان ہوتا ہے کیونکہ اُن کے بارے میں زیادہ معلومات موجود ہے۔
- **قانونی نظام کا استعمال:** اگر بینک سے لیا جانے والا اُدھار/قرض واپس نہ کیا جائے، تو اُسے حاصل کرنے کے لیے وہ قانون کی مدد لے سکتے ہیں۔ جبکہ، اُدھار دینے والے، اپنے پیسے واپس حاصل کرنے کے لیے، جسمانی تشدّد کا استعمال کر سکتے ہیں۔

؟ اُدھار لینا: مارک۔اَپ اور اُدھار کی رقم کا حساب

کیا آپ اُدھار/قرض سے متعلق مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دے سکتے ہیں؟

1. صفدر نے ایک سال کے لیے 10,000 روپے اُدھار/قرض لیے۔ اُدھار/قرض کی رقم (Principal) کیا ہے؟

----

2. صفدر نے ایک سال کے لیے 8,000 روپے اُدھار/قرض لیے، جن پر مارک۔اَپ کی شرح سالانہ 12% ہے۔ اُسے کتنا مارک۔اَپ ادا کرنا ہوگا؟

----

3. صفدر نے ایک سال کے لیے 9,000 روپے اُدھار/قرض لیے، جن پر مارک۔اَپ کی شرح سالانہ 10% ہے۔ اُسے کُل کتنی رقم ادا کرنی ہوگی؟

----

4. صفدر نے ایک سال کے لیے 9,000 روپے اُدھار/قرض لیے، جن کو اُسے دو برابر قسطوں میں واپس کرنا ہے۔ ہر قسط کی رقم کیا بنے گی؟

----

5. صفدر نے، مارک۔اَپ کے ساتھ، ایک سال کے لیے 8,000 روپے اُدھار/قرض لیے۔ ایک سال بعد، اُس نے 8,800 روپے واپس کیے۔ اُس کا سالانہ مارک۔اَپ کتنا ہوا؟

اِس مشق کا حل صفحہ نمبر 83 پر دیکھا جاسکتا ہے۔

کمائی کے لیے ایک نقشہ: چار ''مگر''

پیسے کمانا اہم ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ ہم بغیر سوچے سمجھے پیسے کے پیچھے نہ بھاگ نکلیں۔

پیسے کمانے کے لیے ایک نقشہ: چار ''مگر''

- **آپ کو خوش رہنے اور آگے بڑھنے کو بھی یقینی بنانا چاہیے۔** پیسہ کمانا آپ کی اوّلین ترجیح نہیں ہونا چاہیے۔ آپ کو خوش رہنے، اپنی صلاحیت حاصل کرنے، اور اپنے شوق کو آگے بڑھانے کی بھی ضرورت ہے۔

- **آپ کو ایمانداری سے کام لینا چاہیے اور اپنی بات کا پاس رکھنا چاہیے۔** اگر آپ کو پیسہ کمانے اور ایمانداری سے کام کرنے کے درمیان انتخاب کرنا ہو، تو آپ کو ایمانداری سے کام کرنے کا انتخاب کرنا چاہیے۔

- **آپ کو دوسروں کی مدد بھی کرنی چاہیے اور قدرت کی حفاظت کرنی چاہیے۔** ہمیں ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنے کا موقع لینا چاہیے۔ پیسہ آپ کو دنیا میں نیکی کرنے کا موقع دیتا ہے، آپ کو کوشش کر کے اِس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

- **آپ کو اچھے مقاصد کے لیے عقلمندی سے خرچ کرنا چاہیے۔** اپنے سارے پیسے غیر ضروری اخراجات پر ضائع نہ کریں، کچھ مشکل وقتوں اور دوسروں کی مدد کرنے کے لیے محفوظ کر کے رکھیں۔

فرہنگ

آمدنی

وہ پیسے یا کوئی اور قابلِ قدر چیز جو آپ کو ملتی ہے۔ آمدنی ان صورتوں ہو سکتی ہیں: (1) کسی ملازمت سے تنخواہ (2) کسی کاروبار سے ہونے والا منافع (3) کسی سرمایہ کاری (Investment) یا بینکی امانت (Bank Deposit) سے کمائی (4) کسی سے ملے ہوئے تحفے اور (5) حکومت سے ملے ہوئے فوائد۔ مثال کے طور پر، آپ کو کسی ملازمت سے 20,000 روپے کی ماہانہ آمدنی مل سکتی ہے۔

اثاثے

کوئی بھی ایسا سرمایہ، جو کسی شخص یا کاروبار کی ملکیت ہو، جس کی اپنی ایک مالیاتی قیمت ہو اور جس کی فروخت، عام طور پر اُدھار/قرض کی ادائیگیوں کو پورا کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہو۔

اُجرت

پیسوں کی وہ رقم جو ایک ملازم کو، اُس کے گھنٹوں یا دنوں کے کام کے حساب سے ادا کی جاتی ہے۔

اُدھار/قرض

وہ رقم جو ایک شخص دوسرے شخص کو اُدھار دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک بینک کسی شخص کو قرض دے سکتا ہے تا کہ وہ ایک موٹر سائیکل خرید سکے۔ جو رقم اُدھار دی جاتی ہے اُسے 'رقمِ مقدم (Principal Amount)' بھی کہا جاتا ہے۔

اُدھار/قرض کی رقم

اُدھار/قرض کی رقم (جسے 'Principal' یا 'مقدم' بھی کہا جاتا ہے) اُدھار یا قرض کی مقدار ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک قرض دینے والا کسی کو 12,000 روپے اُدھار دیتا ہے، تو مقدم یا Principal 12,000 روپے ہوگا۔

اُدھار/قرض کی قسط

اُدھار/قرض کی صورت میں، ایک قسط، اُدھار/قرض کی رقم کے اُس حصّے کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک مخصوص وقت پر واپس ادا کرنا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ ایک قرض دینے والا یکم جنوری کو 8,000 روپے اُدھار دے، اور چاہے کہ اُدھار/قرض کی رقم چار برابر قسطوں میں ہر سہ ماہی (سال کے ہر چوتھائی) کے آخر میں ادا کی جائے۔ اِس صورت میں، قرض دار کو رقم چار قسطوں میں لازمی واپس ادا کرنی ہوگی: (1) 31 مارچ کو 2,000 روپے، (2) 30 جون کو 2,000 روپے، (3) 30 ستمبر کو 2,000 روپے، اور (4) 31 دسمبر کو 2,000 روپے۔

اُدھار/قرض کی مدّت

وقت کی وہ مدّت جس میں اُدھار یا قرض لازمی واپس ادا کر دیا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ ایک قرض دینے والا یکم جنوری کو 8,000 روپے اُدھار دے، اور چاہے کہ اُدھار/قرض کی رقم چار برابر قسطوں میں ہر سہ ماہی (سال کے ہر چوتھائی) کے آخر میں ادا کی جائے۔ اِس صورت میں، اُدھار/قرض کی مدّت یکم جنوری سے 31 دسمبر تک، یا ایک سال ہے۔

اُدھار/قرض لینا

وہ پیسے یا کوئی بھی اور قابلِ قدر چیز جو آپ اپنے استعمال کے لیے لیتے ہیں اور دینے والے کو واپس کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ کسی بینک سے 5,000 روپے قرض لے سکتے ہیں اور ایک سال بعد یہ رقم بینک کو واپس کر سکتے ہیں۔

امانت (Deposit)

وہ پیسے جو محفوظ رکھنے کے لیے ایک صارف کی طرف سے بینک میں جمع کروائے جائیں۔ کچھ اقسام کی بینکی امانتیں صارف کے لیے منافع کماتی ہیں۔

اے-ٹی-ایم

خودکار نقد شماری کا آلہ یا اے-ٹی-ایم (Automated Teller Machine) ایک ایسی مشین ہے جو ایک بینک چلاتا ہے، جس کے ذریعے آپ امانت کے طور پر بینک میں پیسے جمع کروائے گئے پیسے نکلوا سکتے ہیں۔

بچت

وہ پیسے یا کوئی اور قابلِ قدر چیز جس کے آپ مالک ہوتے ہیں اور جسے آپ بعد میں کسی وقت استعمال کے لیے رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر ایک ماہ میں آپ کی آمدنی 1,000 روپے ہے اور اخراجات 800 روپے ہیں، تو آپ کی 200 روپے کی بچت ہوگی۔ آپ بچت کے پیسے گھر میں رکھ سکتے ہیں یا کسی بینک میں جمع کروا سکتے ہیں۔

بچت کھاتے (Savings Accounts)

یہ وہ بینکی کھاتے ہوتے ہیں، جن میں صارفین ایک مخصوص مُدّت کے لیے امانت کے طور پر پیسے جمع کرواتے ہیں۔ بچت کھاتوں میں جمع کروائے گئے پیسوں پر صارفین منافع یا مارک-اَپ کما سکتے ہیں۔

بچت منصوبہ

وہ منصوبہ جو کچھ پیسے بچانے کے لیے بنایا جائے۔ بچت منصوبے کا ایک مقصد (Goal) ہوتا ہے (یعنی وہ رقم جو آپ وقت کی ایک مدّت کے لیے جمع کرنا چاہتے ہیں)۔ یہ مقصد وقت کی ایک مدّت تک پورا کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کا مقصد ماہانہ 3,000 روپے جمع کرنا ہے اور آپ 1,000

روپے جمع کرتے ہیں، تو آپ اپنا مقصد 3 مہینوں میں پورا کر پائیں گے۔

بینکی کھاتا (Bank Account)

وہ ریکارڈ جو بتاتا ہے کہ ایک صارف کے کتنے پیسے ایک بینک میں جمع ہیں۔

تحفہ

وہ پیسے یا کوئی اور قابل قدر چیز جو آپ کو کسی ایسے شخص سے ملتی ہے جس کو کچھ واپس نہیں چاہیے ہوتا۔ مثال کے طور پر، لوگ ایک دوسرے کو عید یا دوسرے خاص تہواروں پر تحفے دیتے ہیں۔

ترسیل

ایک جگہ سے دوسری جگہ چیزیں پہنچانے کا عمل۔ مثال کے طور پر، پھلوں کو، بیچنے کے لیے، کھیت سے شہر میں دکانوں تک پہنچانا۔

جاری کھاتے (Current Accounts)

یہ وہ بینکی کھاتے ہوتے ہیں، جن میں صارفین آزادانہ طور پر پیسے جمع کرواسکتے ہیں اور اُنہیں نکلوا سکتے ہیں۔ عام طور پر صارفین، جاری کھاتوں میں امانت کے طور پر جمع کروائے گئے پیسوں پر کوئی منافع یا مارک-اَپ نہیں کماتے۔

جیب خرچ

پیسوں کی وہ چھوٹی سی رقم، جو والدین باقاعدگی سے اپنے بچّوں کو، اپنی خواہش کے مطابق خرچ کرنے یا جمع کرنے کے لیے، دیتے ہیں۔

اِسے 'وظیفہ(Allowance)' بھی کہا جاتا ہے، اور یہ ہفتہ وار یا ماہانہ دیا جاتا ہے۔

چینالِ بینکاری

ایک بینک کئی بینکاری کے چینال یا راستوں کی بدولت اپنے صارفین تک پہنچتا اور اُنہیں خدمات فراہم کرتا ہے۔ اِن میں شاخیں، Kiosks، اے-ٹی-ایم (ATMs)، موبائل Apps، انٹرنیٹ بیکاری کی Websites، کریڈٹ اور ڈیبیٹ کارڈ، دکانوں میں Point of Sale(POS) Systems، اور صارفین کے لیے Call Center شامل ہیں۔

خرچ

وہ پیسے جو آپ خرچ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک شخص کے اخراجات میں گھر کا کرایہ، خوراک اور مٹھائیاں شامل ہوسکتی ہیں۔ ایک اور مثال کے طور پر، کسی کاروبار کے اخراجات میں دفتر کا کرایہ اور ملازمین کی تنخواہیں شامل ہوسکتی ہیں۔

ڈیبیٹ کارڈ (Debit Cards)

بینک اپنے صارفین کو پلاسٹک کے کارڈ فراہم کرتے ہیں، جن کو ادائیگیاں کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ڈیبیٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین اپنی بینک میں امانت کے طور پر جمع کی ہوئی رقم میں سے پیسے نکلوا کر ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔ کریڈٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین بینک سے پیسے اُدھار/قرض لے کر ادائیگیاں کرتے ہیں۔

سرمایہ کاری (Investment)

وہ پیسے جو آپ مزید پیسے کمانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً، ایک شخص سرمایہ کاری کے طور پر کسی کاروبار میں پیسے لگا سکتا ہے۔ کمپنیوں اور سرکاری بانڈوں (Government Bonds) کے حصّوں (Shares) کی خریداری بھی Investment کی قسم ہے۔

شرائط

وہ تفصیلات جن کی بنا پر ایک بیچنے والا آپ کو کچھ بیچے گا۔ مثال کے طور پر، ایک بیچنے والی آپ کو 500 روپے میں ایک اسکول کا بستہ بیچ سکتی ہے۔ وہ یہ کہہ سکتی ہے کہ وہ آپ کو بستہ ایک ہفتے بعد ہی دے گی۔ وہ یہ بھی کہہ سکتی ہے کہ اگر اِس میں کوئی مسئلہ ہوا، تو وہ آپ کو پیسے لوٹا دے گی۔ بستے کو بیچنے کا وقت اور پیسے واپس کرنے کا وعدہ، فروخت کی "شرائط" ہیں۔

ضروری اخراجات

وہ اخراجات جو اہم ہوں اور وہ چیزیں پوری کریں جن کی آپ کو ضرورت ہو۔ مثال کے طور پر، کسی فرد کے ضروری اخراجات میں کھانے اور کرائے سے متعلق اخراجات شامل ہوسکتے ہیں۔

غیر ضروری اخراجات

وہ اخراجات جو غیر ضروری یا غیر اہم ہوں۔ یہ اخراجات عام طور پر اُن چیزوں کے لیے ہوتے ہیں جو آپ لینا 'چاہتے' ہوں لیکن آپ کو اُن کی 'ضرورت' نہ ہو۔ مثال کے طور پر، کسی فرد کے غیر ضروری اخراجات میں مٹھائیوں اور کھلونوں سے متعلق اخراجات شامل ہوسکتے ہیں۔

کریڈٹ کارڈ (Credit Cards)

بینک اپنے صارفین کو پلاسٹک کے کارڈ فراہم کرتے ہیں، جن کو ادائیگیاں کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کریڈٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین بینک سے پیسے اُدھار/قرض لے کر ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔ ڈیبیٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین اپنی، بینک میں امانت کے طور پر جمع کی ہوئی رقم میں سے پیسے نکلوا کر، ادائیگیاں کرتے ہیں۔

کمائیاں

وہ پیسے یا کوئی اور قابل قدر چیز جو آپ کو خدمات، فوائد یا Investments فراہم کرنے کے لیے ملے۔ کمائی آمدنی کی ایک قسم ہے۔ مثال کے طور پر، آپ کی ایسی نوکری ہوسکتی ہے جس میں آپ کی آمدنی، تنخواہ کے طور پر، 20,000 روپے ماہانہ ہو۔ ایک اور مثال کے طور پر، آپ 10,000 روپے کسی سرکاری بانڈ (Government Bond) میں ڈال سکتے ہیں جس سے آپ کو

کمائی، 1,000 روپے سالانہ مارک-اَپ یا منافع کی صورت میں حاصل ہو۔

مارک-اَپ

مارک-اَپ ایک سالانہ قیمت ہے جو قرض پہ لگائی جاتی ہے، اور قرض دینے والے کے منافع یا کمائی کو ظاہر کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، ایک اُدھار دینے والا 1 سال کے لیے 12,000 روپے، 10% سالانہ مارک-اَپ کے ساتھ، اُدھار دے سکتا ہے۔ اِس صورت میں، ایک سال بعد، قرض دار کو (1) 12,000 روپے اُدھار کی رقم کے طور پر واپس ادا کرنے ہوں گے، اور اس کے علاوہ (2) مارک-اَپ کے طور پر، 1,200 روپے (12,000 کا 10%) بھی ادا کرنے پڑیں گے۔

مالیاتی خواندگی

مالیاتی خواندگی ایک شخص کی، مالیاتی اور تجارتی معاملات، جیسے کہ کمانے، خرچ کرنے، بچانے، اُدھار/قرض لینے، سرمایہ کاری (Invest) کرنے، خریدنے، فروخت کرنے، بجٹ بنانے، اور منصوبہ بندی کرنے سے تعلق رکھنے والے معاملات، کو سنبھالنے کے ہنر کا نام ہے۔ ایک ایسا شخص جس کو مالیاتی معاملات کی سمجھ بُوجھ ہو گی، وہ اِن کے حوالے سے بہتر فیصلے لے پائے گا اور منصوبے بنا پائے گا۔

مساونہ (Break Even)

کاروباری حوالے سے، مساونہ سے مراد وہ مقام ہے، جس پہ آمدنی اور اخراجات ایک دوسرے کے برابر ہو جاتے ہیں۔ اکثر، ایک کاروبار کے ابتدائی سالوں میں، اخراجات آمدنی سے زیادہ ہوں گے۔ ایک منظم کاروبار میں جب ایک بار گاہک کافی ہو جائیں گے اور آمدنی میں اضافہ ہو گا، تو آمدنی اور اخراجات کی برابری ہو پائے گی۔ کاروبار کے مالکان کی کوشش ہوتی ہے، کہ کاروبار جلد از جلد نقطۂ مساونہ کے مقام تک پہنچ سکیں۔

مقدم (Principal)

اُدھار/قرض کی صورت میں اُدھار/قرض کی رقم (جسے 'مقدم (Principal)' بھی کہا جاتا ہے) اُدھار یا قرض کی مقدار ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک قرض دینے والا کسی کو 12,000 روپے اُدھار دیتا ہے، تو Principal 12,000 روپے ہو گا۔

مقصودِ بچت

مقصودِ بچت، پیسے جمع یا اُن کی بچت کرنے کے لیے، بچت کا مقرر کیا گیا ایک مقصد ہوتا ہے۔ ایک سوچ سمجھ کر رکھے گئے مقصودِ بچت میں شامل ہوتا ہے: (1) مقصد (آپ بچت کے پیسوں سے کیا خریدنا چاہتے ہیں)؛ (2) رقم (آپ کتنے پیسے جمع کرنا چاہتے ہیں)؛ اور (3) مدّت (پیسے آپ کس وقت تک جمع کر لینا چاہتے ہیں)۔

منافع/نفع

وہ رقم جو ایک کاروبار میں آپ حاصل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے کاروبار کی آمدنی 5,000 روپے ہے اور اخراجات 4,000 روپے ہیں، تو آپ کو 1,000 روپے کا منافع ہو گا۔ اگر ایک کاروبار میں آپ پیسے کھو دیں، تو پیسے کی وہ مقدار جو آپ نے کھوئی ہو، 'نقصان' کہلاتی ہے۔

منافع کا حصّہ

یہ منافع کی تقسیم ہوتی ہے، جو ایک کاروبار یا ادارے کی طرف سے، سرمایہ کاروں (Investors) کے درمیان، پہلے سے طے کیے ہوئے اعداد یا حصّوں کی بنیاد پر، کی جاتی ہے۔ یہ سرمایہ کاری (Investment)، وقت یا کوشش کے حساب سے، مالیاتی ہو سکتی ہے، یا محنت کی بنیاد پر ہو سکتی ہے۔

موبائل بینکاری

یہ بینکوں کی طرف سے پیش کردہ ایک خدمت ہے جس کی مدد سے صارفین اپنے موبائل فونوں کے ذریعے بینکی سہولیات استعمال کر سکتے ہیں، جیسے کہ پیسے منتقل کرنا۔

نقصان

وہ رقم جو ایک کاروبار میں آپ کھو دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے کاروبار کی آمدنی 5,000 روپے ہے اور اخراجات 7,000 روپے ہیں، تو آپ کو 2,000 روپے کا نقصان ہو گا۔ اگر ایک کاروبار میں آپ پیسے حاصل کرتے ہیں، تو پیسے کی وہ مقدار جو آپ نے حاصل کی ہو، 'منافع' کہلاتی ہے۔

نِکاس

بینک سے پیسے نکلوانے کا عمل۔ ایک صارف جو پیسے نکلواتا ہے، وہ اُس کے متعلّقہ بینکی کھاتے سے آتے ہیں۔

واجب الادا رقمِ مقدم (Outstanding Principal Amount)

پیسوں کی وہ رقم جو ایک قرض دینے والا ایک قرض لینے والے کو اُدھار دیتا ہے، اُسے 'رقمِ مقدم (Principal Amount)' کہتے ہیں۔ کسی اُدھار/قرض کی 'واجب الادا رقمِ مقدم (Outstanding Principal Amount)'، بقایا Principal یا اُدھار/قرض کی رقم ہے، جو پہلے ہی واپس ادا کر دی گئی رقم کے علاوہ رہ جائے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک قرض دینے والے نے ایک قرض لینے والے کو 1,000 روپے اُدھار دیے ہیں، اور قرض لینے والے نے اُس رقم میں سے 600 روپے واپس ادا کر دیے ہیں، تو بقایا واجب الادا رقمِ مقدم 400 روپے ہو گی۔

واجبات

واجبات مالیاتی قرضے یا ذمہ داریاں ہوتی ہے، جو ایک شخص یا ادارے کی طرف سے کسی اور جماعت پر واجب ہوتی ہے، اور پیسوں، اثاثوں، یا اشیاء اور خدمات کی منتقلی کے ذریعے طے کی جاتی ہے۔

جوابات

اخراجات: شیریں کے غیر ضروری اخراجات

شیریں کا مقصودِ بچت = 300 روپے		
آمدنی (روپے)	450	
اخراجات	اخراجات کم کرنے سے پہلے (روپے)	اخراجات کم کرنے کے بعد (روپے)
اسکول کی کتاب	125	125
مٹھائیاں	25	0
نیا کھلونا	25	0
دانتوں کا بُرش	25	25
کُل اخراجات	200	150
کُل بچت	250	300

اخراجات: کیا علی پیسے کمائے گا؟

	پیسے کمائے گا	پیسے نہیں کمائے گا
1. علی ایک انار کا درخت خریدتا ہے کیونکہ وہ خوبصورت ہے۔		✓
2. علی درخت اس لیے خریدتا ہے کیونکہ انار اُس کا پسندیدہ پھل ہے۔		✓
3. علی درخت اس لیے خریدتا ہے کہ اُس کا پھل بیچ سکے۔	✓	
4. علی درخت اس لیے خریدتا ہے تاکہ وہ اُسے کسی اور کو بیچ سکے۔	✓	
5. علی درخت اپنی امّی کو تحفے میں دینے کے لیے خریدتا ہے۔		✓

اخراجات: نرسری سے کیا خرید نا چاہیے؟

1. اگر اُن کا ارادہ پیسے بچانے کا ہے، تو اُنہیں کیا خرید نا چاہیے؟ **بیج**
2. اگر اُن کا ارادہ جلدی پھل حاصل کرنے کا ہے، تو اُنہیں کیا خرید نا چاہیے؟ **ایک پورا درخت**
3. اگر اُن کا ارادہ پھل بیچنے اور زیادہ پیسے خرچ نہ کرنے کا ہے، تو اُنہیں کیا خرید نا چاہیے؟ **ایک پودا**

بچت: شیریں کا بچت منصوبہ

مقصودِ بچت = 900 روپے			
مدّت	موجودہ (روپے)	پہلا مہینہ (روپے)	دوسرا مہینہ (روپے)
آمدنی	-	450	450
اخراجات	-	**200**	**200**
ماہانہ بچت	-	**250**	**250**
کُل بچت	300	**550**	**800**

بچت: شیریں کا دہرایا ہوا بچت منصوبہ

مقصودِ بچت = 900 روپے			
مدّت	موجودہ (روپے)	پہلا مہینہ (روپے)	دوسرا مہینہ (روپے)
آمدنی	-	450	450
اخراجات	-	**150**	**150**
ماہانہ بچت	-	**300**	**300**
کُل بچت	300	**600**	**900**

جوابات

خریداری: عقلمندانہ خریداری

"آپ کے کپڑے ایک ہفتے میں تیار ہو جائیں گے۔" شرائط

"میں یہ آپ کو 300 روپے کا بیچوں گا۔" قیمت

"اگر ٹی وی کام نہیں کرتا، تو میں اسے مفت میں ٹھیک کردوں گا۔" شرائط

"مجھے سب سے مزے دار آم چاہئیں۔" معیار

"آپ مجھے آج لازمی کپڑوں کی ادائیگی کردیں۔" شرائط

"مجھے ایک درجن آم چاہئیں۔" مقدار

"میں ٹی وی آپ کے گھر لے جاؤں گا۔" شرائط

خریداری: قیمتیں لگانا اور شرائط

1. کیا ایک سے زیادہ ڈرائیوروں سے قیمتیں اور ادائیگی کی شرائط حاصل کرنا اچھا خیال تھا؟ اگر ایسا ہے، تو کیوں؟

خریداری کرتے وقت ایک سے زیادہ اختیارات رکھنا ہمیشہ اچھا ہوتا ہے۔ آپ کو قیمتیں پوچھنی چاہئیں لیکن وہ شرائط بھی، جن کے ساتھ وہ حاصل ہوتی ہیں۔

2. اگر بچّوں کے پاس ادا کرنے کے لیے رقم ہے، تو اُنہیں کون سی گاڑی کرائے پر لینی چاہیے؟ کیوں؟

اُنہیں سلیم عمر (زرد گاڑی والے) کو رکھنا چاہیے۔ اُس کی قیمت سب سے سستی ہے، اگرچہ وہ ادائیگی پھل اٹھانے پر لینا چاہتا ہے۔

3. اگر بچّوں کے پاس ادا کرنے کے لیے کوئی رقم نہیں ہے جب تک اُنہیں صفدر سے ادائیگی نہیں ملتی، تو اُنہیں کون سی گاڑی کرائے پر لینی چاہیے؟ کیوں؟

اُنہیں خلیل بیگ (سفید گاڑی والے) کی گاڑی کرائے پر لینی چاہیے۔ اُس کی قیمت اُن گاڑیوں میں سے سب سے سستی ہے جو پھل کی پہنچانے کے بعد ادائیگی لیں گی۔

وہ سلیم عمر (زرد گاڑی والے) کی گاڑی کرائے پر نہیں لے سکتے۔ اُس کی قیمت سب سے سستی ہے، لیکن وہ ادائیگی پھل اٹھانے پر لینا چاہتا ہے۔ بچّوں کے پاس اِس وقت پیسے نہیں ہیں۔

بچت: بینک بمقابلہ گھر

	گھر پر	بینک میں
1. تحفظ		✓
2. آمدنی لاتا ہے		✓
3. دوسرے شہر تک پیسے منتقل کرنا آسان ہوتا ہے		✓
4. پیسے حاصل کرنا آسان ہوتا ہے	✓	
اُسے اپنے پیسے کہاں جمع کرنے چاہئیں؟		✓

جوابات

بینکاری: اسٹیٹ بینک سے واقفیت

اسٹیٹ بینک پاکستان کی کرنسی (روپیہ) جاری کرتا ہے۔	درست	اسٹیٹ بینک پاکستانی کرنسی جاری کرتا ہے اور گردش میں جو کرنسی کی مقدار ہوتی ہے، اُسے قابو میں رکھتا ہے۔
اسٹیٹ بینک لوگوں اور کاروباری اداروں کو قرض کے طور پر پیسے اُدھار دیتا ہے۔	غلط	اسٹیٹ بینک لوگوں اور کاروباری اداروں کو قرض کے طور پر پیسے اُدھار نہیں دیتا۔ یہ اُن بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کو ایک نظام کے تحت چلاتا ہے، جو پیسے اُدھار/قرض دیتے ہیں۔
اسٹیٹ بینک پاکستان کی غیر ملکی کرنسی کے ذخائر (Foreign Currency Reserves) کی نگرانی کرتا ہے۔	درست	اسٹیٹ بینک پاکستان کی غیر ملکی کرنسی کے ذخائر (Foreign Currency Reserves) کا انتظام اور اُن میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔
اسٹیٹ بینک پاکستان میں بجلی اور گیس کی قیمتیں مقرر کرتا ہے۔	غلط	اسٹیٹ بینک پاکستان میں بجلی اور گیس کی قیمتیں مقرر کرنے کا ذمہ دار نہیں ہے۔
اسٹیٹ بینک پاکستان کے تمام بینکوں کا مالک ہے۔	غلط	اسٹیٹ بینک پاکستان کے تمام بینکوں کا مالک نہیں ہے۔ یہ بینکوں اور ملک میں دیگر مالیاتی اداروں کو ایک نظام کے تحت چلاتا ہے۔
اسٹیٹ بینک پاکستان کے تمام بینکوں کو ایک باقاعدہ نظام کے تحت چلاتا ہے۔	درست	اسٹیٹ بینک، بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کو ایک باقاعدہ نظام کے تحت چلانے کا ذمہ دار ہوتا ہے، تاکہ اُن کی بھرپور نگرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔

آمدنی: آمدنی، اخراجات اور منافع کا حساب

آمدنی		
بیچے گئے انار	30 کلو	
بکنے کی قیمت فی کلو	200 روپے	
کُل آمدنی		**6,000**
اخراجات		
بھجوائے گئے انار	30 کلو	
بھجوانے کے اخراجات فی کلو	100 روپے	
بھجوانے کے کُل اخراجات		**3,000**
انار کے پودے کی قیمت		1,200
کُل اخراجات		**4,200**
منافع		**1,800**

سرمایہ کاری: پھلوں کے کاروبار میں منافع کی تقسیم

کیا بچوں کو منافع بانٹنا چاہیے:

1. صرف سرمایہ کاری کے حساب سے؟
2. صرف محنت کے حساب سے؟
3. سرمایہ کاری اور محنت، دونوں کے حساب سے؟

وضاحت کریں۔

یہ ایک ایسا سوال ہے جس کے بارے میں سوچ کے فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کوئی بھی فیصلہ لے سکتے ہیں۔ ہمیں سمجھتے ہیں کہ شیریں اور علی نے منافع کو مالیاتی سرمایہ کاری کے علاوہ محنت کے حساب سے بھی تقسیم کر کے صحیح کیا۔ علی کو اس کی اضافی محنت کا اجر ملنا چاہیے۔ لہذا، منافع کو مالیاتی سرمایہ کاری اور محنت کے حساب سے تقسیم کرنا زیادہ منصفانہ ہے۔ کیونکہ علی نے کاروبار میں کچھ اضافی لگایا ہے، وہ درختوں کی دیکھ بھال کرتا ہے، اور پھل کاشت کرتا اور اُنہیں دکان تک بھجواتا ہے۔ اُسے اپنی محنت کے لیے منافع کا کچھ اضافی حصہ ملنا چاہیے۔

آمدنی: شیریں کی آمدنی کے ذرائع

ذریعہ	آمدنی (روپے)
کاروبار سے منافع	576
سرمایہ کاری (Investment) سے کمائی	100
اجرتیں/تنخواہیں	0
تحفے	950
کُل آمدنی	1,626

اُدھار لینا: انار کا باغ

انار کے باغ کا منصوبہ		
اشیاء	موجودہ	منصوبہ بند
خریداری		
انار کے پودے کی قیمت (روپے)	1,200	1,200
درختوں کی تعداد	1	6
خریداری کے لیے درکار کُل رقم (روپے)	-	7,200
امداد کے ذرائع		
شیریں اور علی کی طرف سے ادائیگی (روپے)	-	1,000
صفدر کی طرف سے اُدھار (روپے)	-	6,200
خریداری کے لیے کل رقم (روپے)	-	7,200

اُدھار لینا: نفع اور نقصان کا حساب

آمدنی		
بیچے گئے انار	210 کلو	
بکنے کی قیمت (فی کلو)	200 روپے	
کُل آمدنی		42,000
اخراجات		
پہنچائے گئے انار	210 کلو	
پہنچانے کی قیمت (فی کلو)	100 روپے	
پہنچانے کے کل اخراجات		21,000
صفدر کو قرض کی ادائیگی		**6,200**
کُل اخراجات		**27,200**
منافع		**14,800**

اُدھار لینا: مارک۔اَپ اور اُدھار کی رقم کا حساب

1. صفدر نے ایک سال کے لیے 10,000 روپے اُدھار لیے۔ اُدھار کی رقم (principal) کیا ہے؟ — **10,000** روپے

2. صفدر نے ایک سال کے لیے 8,000 روپے اُدھار لیے، جن پر مارک۔اَپ کی شرح سالانہ %12 ہے۔ اُسے کتنا مارک۔اَپ ادا کرنا ہوگا؟ — **960** روپے

3. صفدر نے ایک سال کے لیے 9,000 روپے اُدھار لیے، جن پر مارک۔اَپ کی شرح سالانہ %10 ہے۔ اُسے کل کتنی رقم ادا کرنی ہوگی؟ — **900** روپے

4. صفدر نے ایک سال کے لیے 9,000 روپے اُدھار لیے، جن کو اُسے دو برابر قسطوں میں واپس کرنا ہے۔ ہر قسط کی رقم کیا بنے گی؟ — **4,500** روپے

5. صفدر نے، مارک۔اَپ کے ساتھ، ایک سال کے لیے 8,000 روپے اُدھار لیے۔ ایک سال بعد، اُس نے 8,800 روپے واپس کیے۔ اُس کا سالانہ مارک۔اَپ کتنا ہوا؟ — **10%**

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایشین ڈیولپمنٹ بینک کا ایک مشترکہ منصوبہ